راز زندگی

اورحقیقت محمدیہ

جب کچھ نہ تھا

عدم
جب صرف اللہ تھا
نہ زمین نہ آسمان نہ چاند نہ
ستارے نہ انسان کچھ بھی نہ تھا
سوائے اللہ کے

اللہ نے مخلوق کیوں تخلیق فرمائی ؟

ضرورت ؟

عبادت ؟

معرفت ؟

پہچان ؟

الله

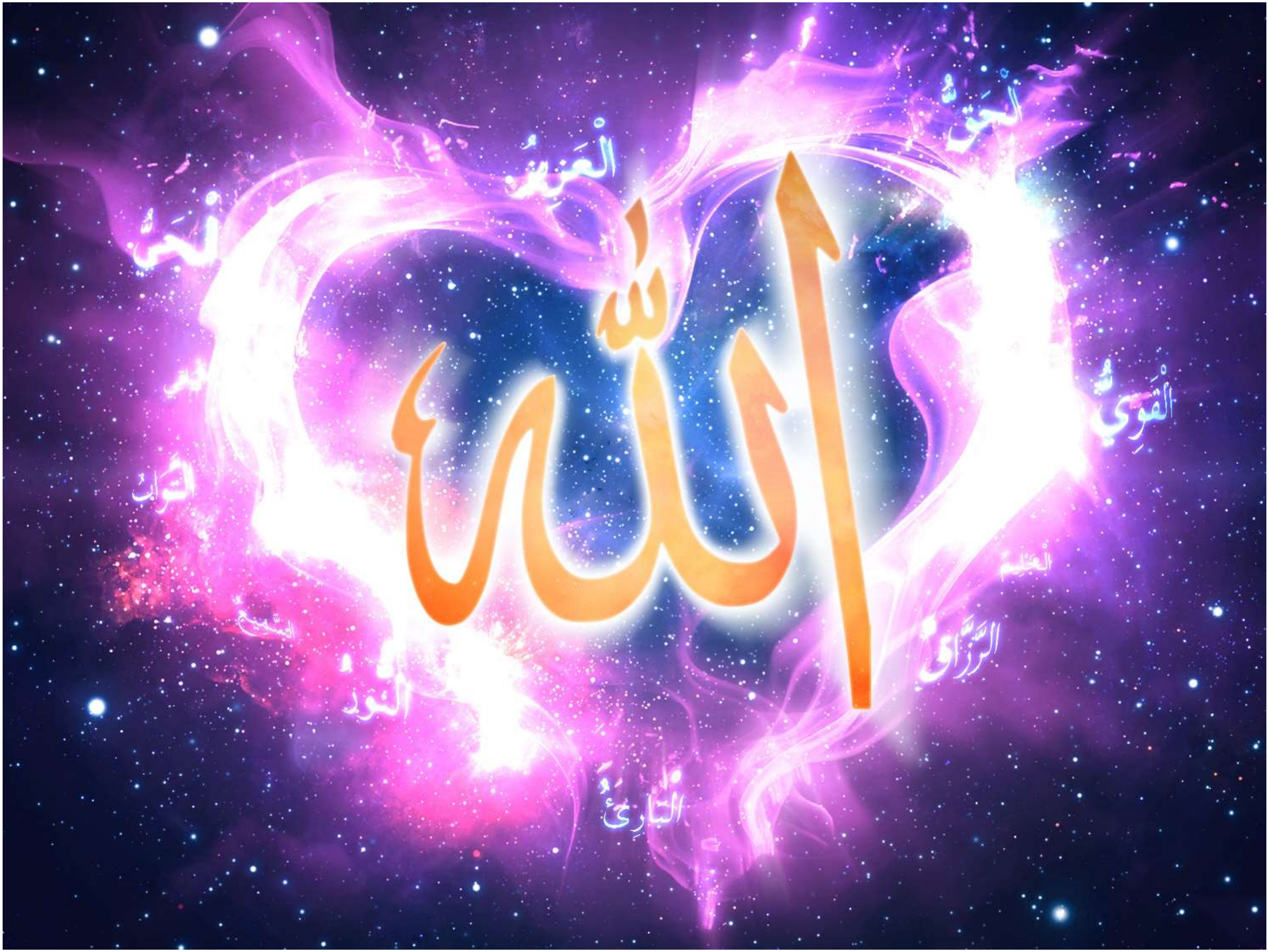
الله
الْعَزِيزُ
الْحَيُّ
الْقَوِيُّ
الرَّزَّاقُ
النُّورُ
الْبَارِئُ

اللہ کو اپنی ذات اور صفات

سے محبت تھی

اس ذاتی اور صفاتی محبت

کی بنا پر اللہ تعالی نے چاہا

کہ میں پہچانا جاؤں

محبت

نورمحمد یه

حقیقت محمودیه

حقیقت احمدیه

حقیت محمد یه

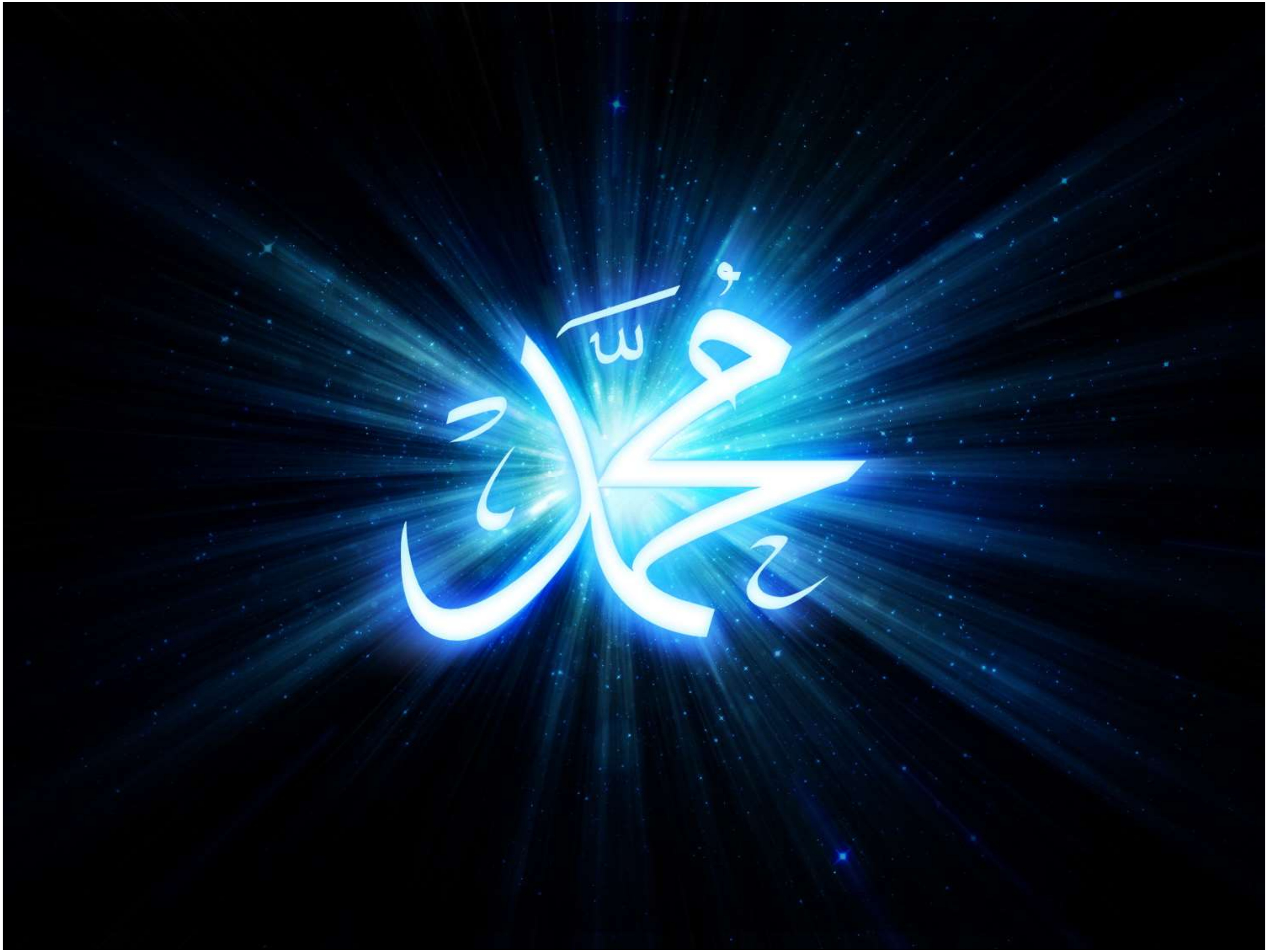
مُحَمَّد

نور محمدی

اور

حقیقت محمدی

اللہ نے حضور علیہ السلام کی

صفات کو پیدا فرمایا جو

محمدی صفات ہیں

نورمحمد یه

حقیقت محمودیه

حقیقت احمدیه

حقیت محمد یه

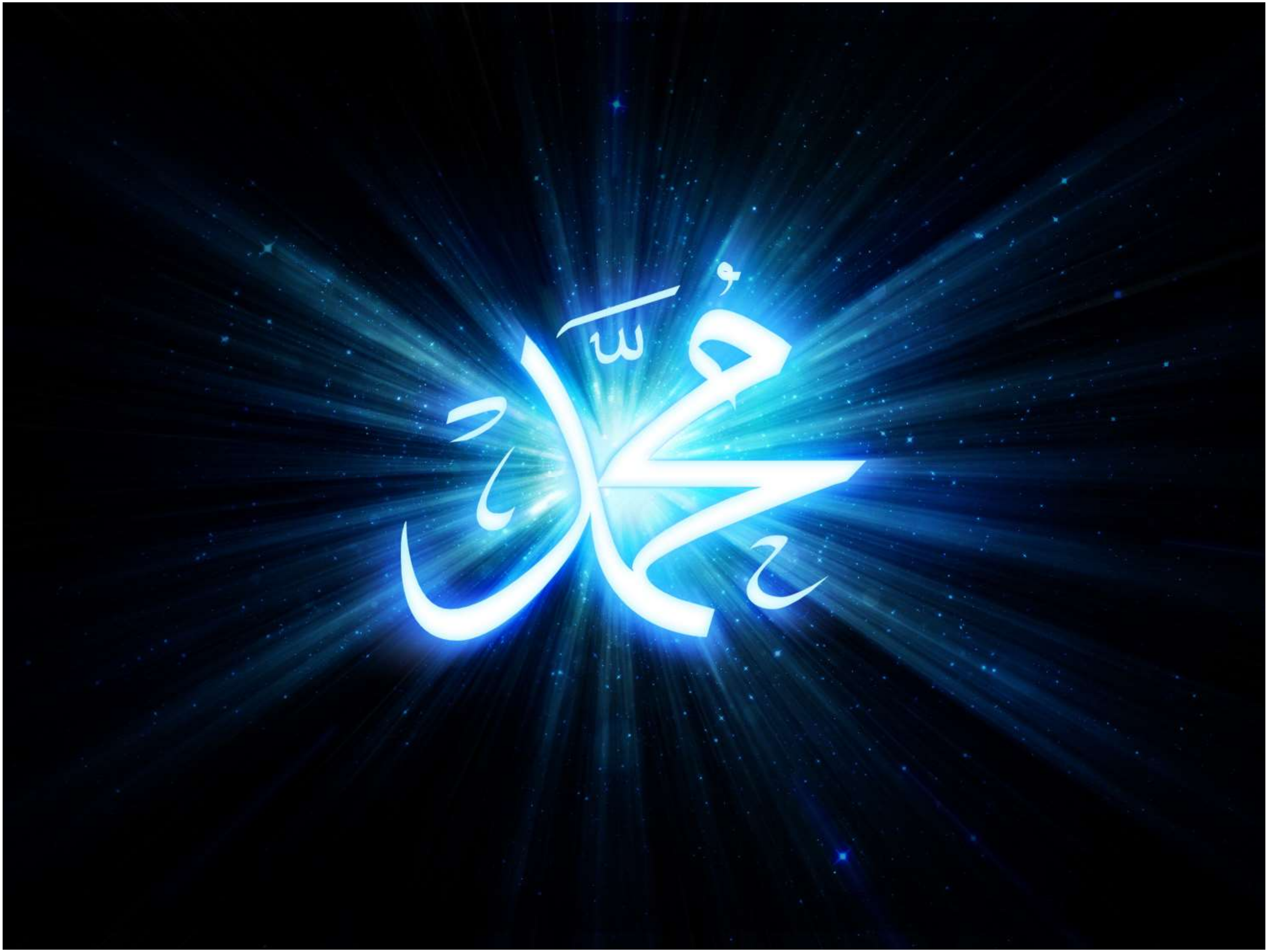
مُحَمَّد

مُحَمَّد
رَشِيدٌ
فَاتِحٌ
هَادٍ
صَادِقٌ
حَافِظٌ
رَحِيمٌ
حَاشِرٌ
حَسِيبٌ
شَاهِدٌ
شَكُورٌ
مَشْهُودٌ
عَزِيزٌ
حَامِدٌ
وَلِيٌّ
اَمِينٌ
نَاصِرٌ

اللہ نے حضور علیہ السلام

کو قران میں **سراجا منیرا**

کا لقب عطا فرمایاہے

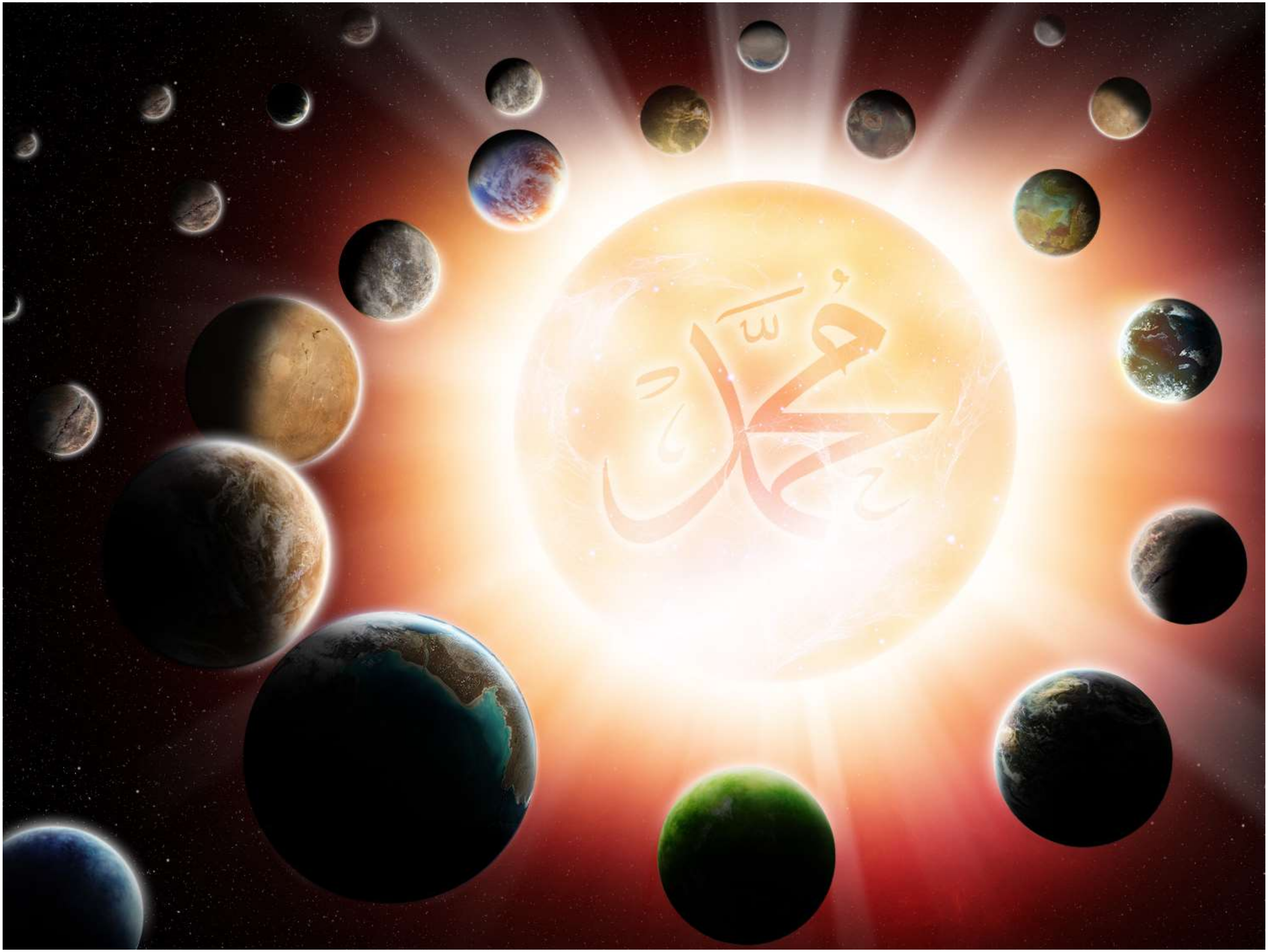
محمد

مسئله

خیر و شر

ایک عظیم

راز

- وها هنا سر بديع وهو:
- أن من تعلق بصفة من صفات الرب تعالى أدخلته تلك الصفة عليه وأوصلته إليه، والرب تعالى هو الصبور، بل لا أحد أصبر على أذى سمعه منه، وقد قيل: إن الله سبحانه أوحى إلى داود: «تخلّق بأخلاقي، فإن من أخلاقي أني أنا الصبور

- والرب تعالى يحب أسماءه وصفاته، ويحب مقتضى صفاته وظهور آثارها في العبد، فإنه جميل يحب الجمال، عفو يحب أهل العفو، كريم يحب أهل الكرم، عليم يحب أهل العلم، وتر يحب أهل الوتر، قوي والمؤمن القوي أحب إليه من المؤمن الضعيف، صبور يحب الصابرين، شكور يحب الشاكرين، وإذا كان سبحانه يحب المتصفين بآثار صفاته فهو معهم بحسب نصيبهم من هذا الاتصاف، فهذه المعية الخاصة عبّر عنها بقوله: «كنت له سمعا، وبصرا، ويدا، ومؤيدا.

نیک اعمال اللہ اور اس

کے رسول کی صفات کا

عکس ہیں

گناہ اور برے اعمال اللہ کی صفات کا الٹ ہوتے ہیں

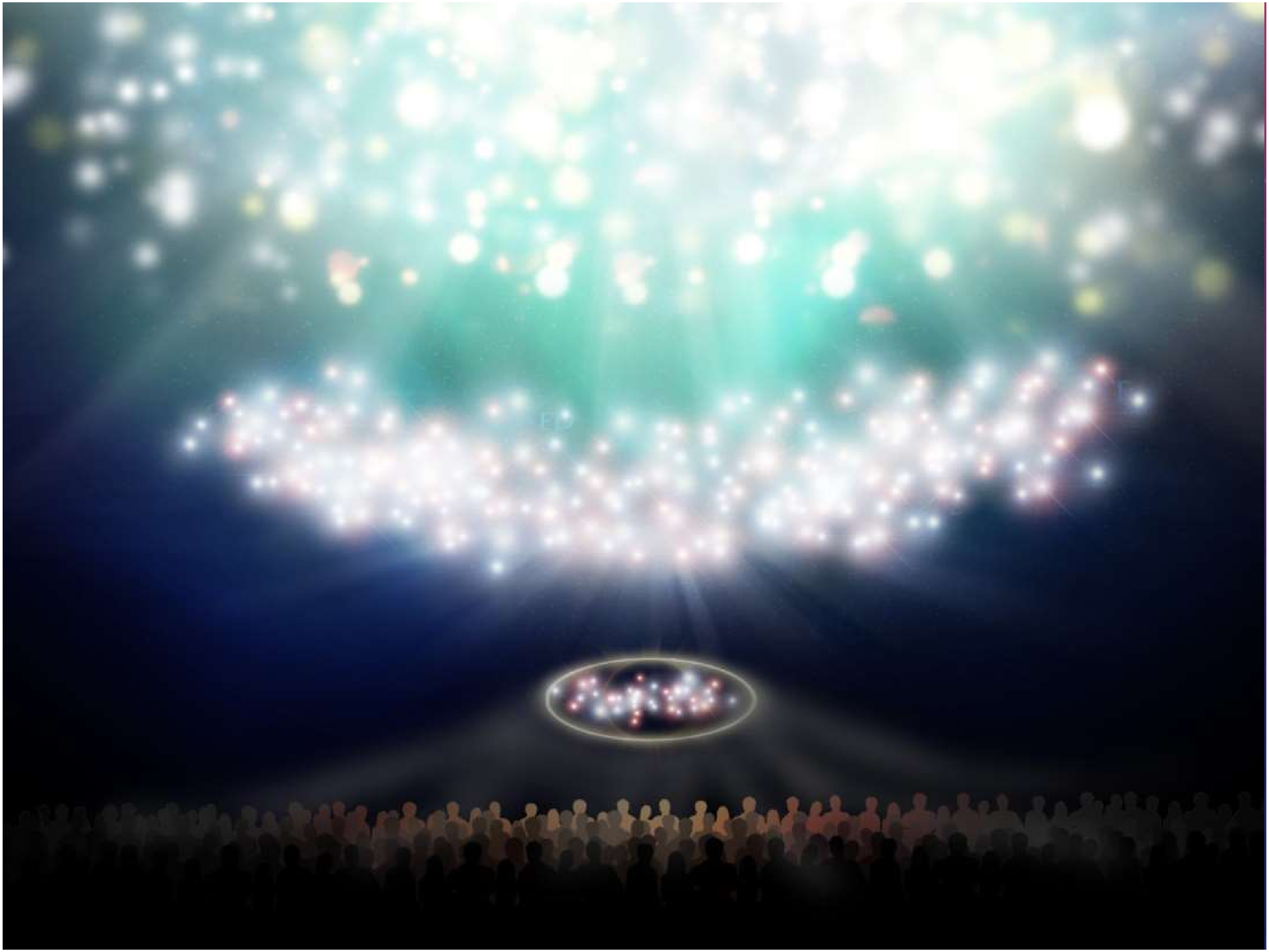

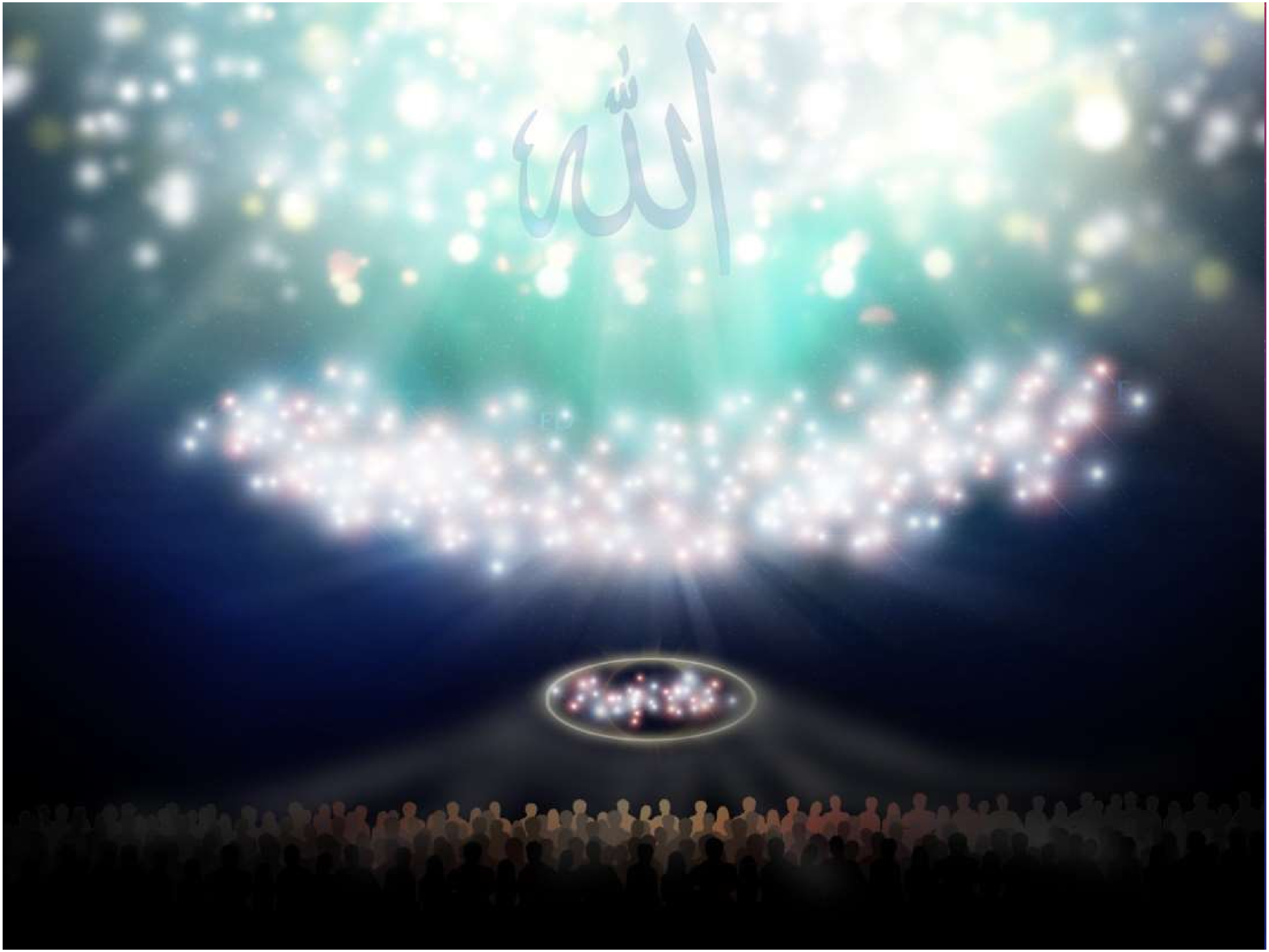
الله

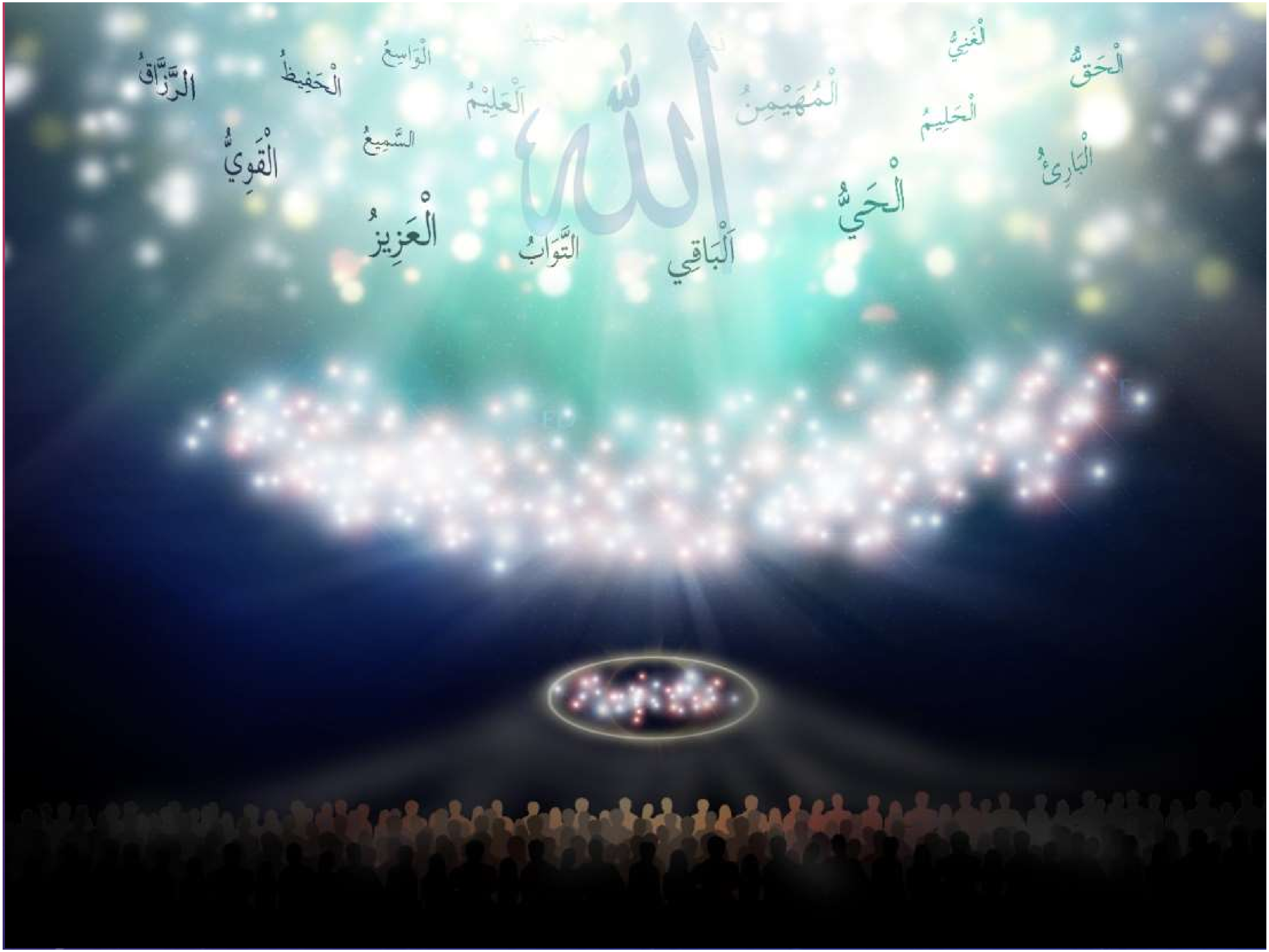
الرَّزَّاقُ
الْحَفِيظُ
الْوَاسِعُ
الْعَلِيْمُ
الله
الْمُهَيْمِنُ
لْغَنِيُّ
الْحَقُّ
الْحَلِيمُ
الْقَوِيُّ
السَّمِيعُ
الْبَارِئُ
الْحَيُّ
الْعَزِيزُ
التَّوَّابُ
الْبَاقِي

الرَّزَّاقُ
الْحَفِيظُ
الْوَاسِعُ
الْعَلِيْمُ
الله
الْمُهَيْمِنُ
الْغَنِيُّ
الْحَقُّ
الْحَلِيمُ
الْقَوِيُّ
السَّمِيعُ
الْبَارِئُ
الْحَيُّ
الْعَزِيزُ
التَّوَّابُ
الْبَاقِي
مُحَمَّد

الرزاق
الحفيظ
الواسع
العليم
الله
المهيمن
الغني
الحق
الحليم
القوي
السميع
الباري
الحي
العزيز
التواب
الباقي
محمد
شكور
عزيز
صادق
ناصر
حاشر
حافظ
رحيم
ولي
مشهود
امين
رشيد
حسيب
فاتح

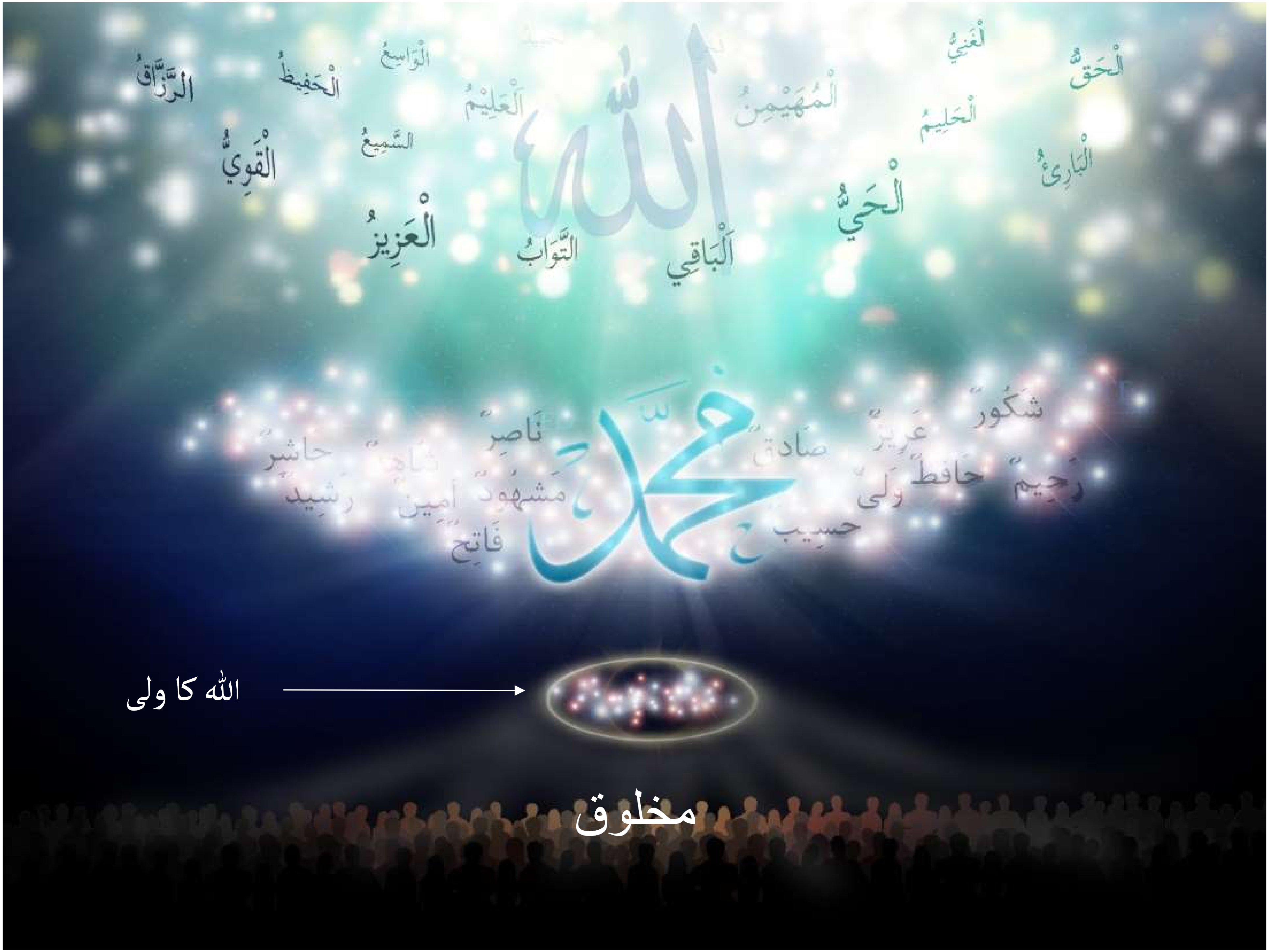
الْغَنِيُّ
الْحَقُّ
الْوَاسِعُ
الْحَفِيظُ
الرَّزَّاقُ
الْمُهَيْمِنُ
الْعَلِيْمُ
الْحَلِيمُ
السَّمِيعُ
الْقَوِيُّ
الله
الْبَارِئُ
الْحَيُّ
الْعَزِيزُ
التَّوَّابُ
الْبَاقِي
محمد
شَكُورٌ
عَزِيزٌ
نَاصِرٌ
صَادِق
حَاشِر
حَافِظٌ
رَحِيمٌ
وَلِی
مَشْهُودٌ
أَمِين
رَشِيد
حَسِيب
فَاتِح
الله کا ولی
مخلوق

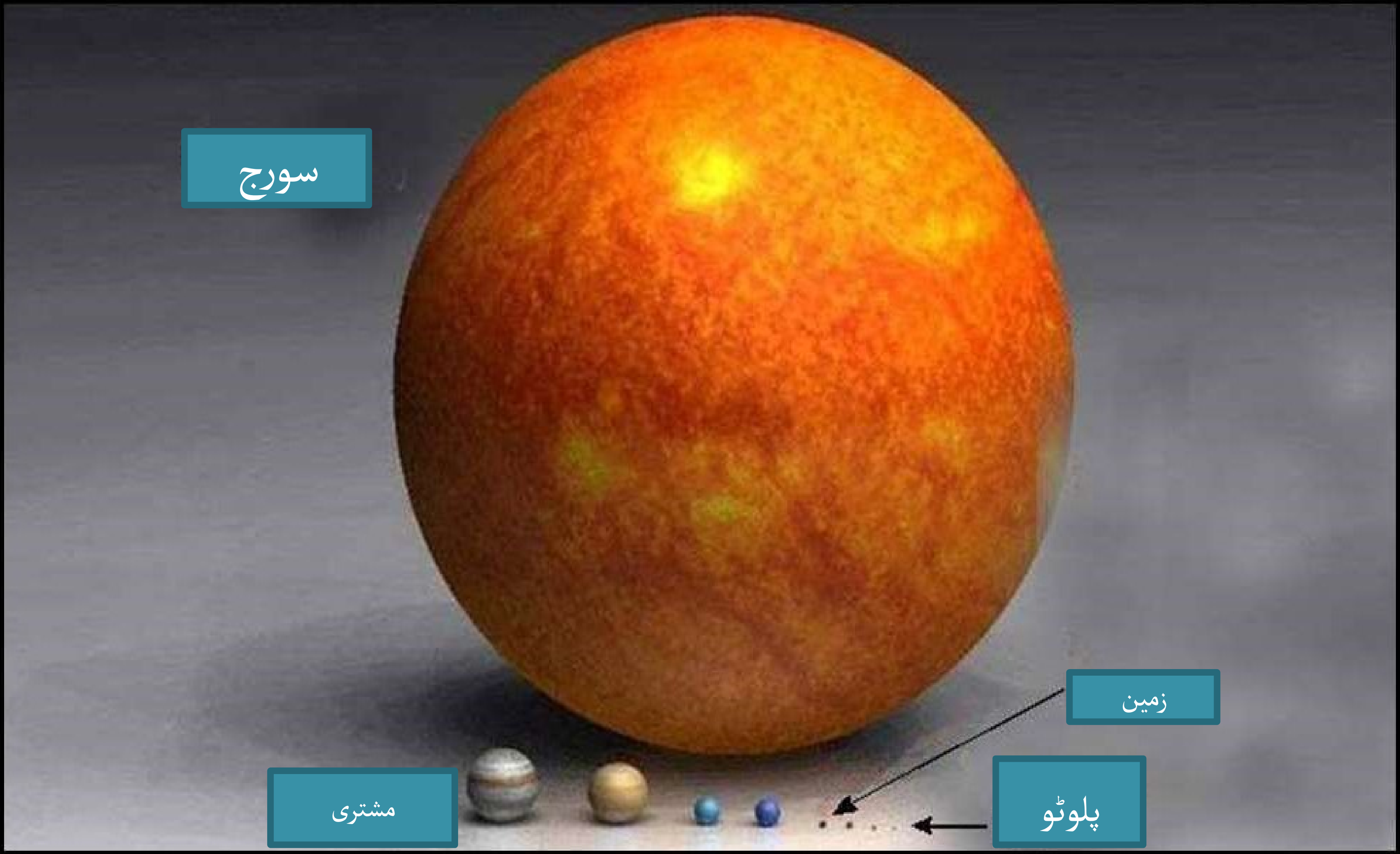
سورج
زمین
مشتری
پلوٹو

کہکشاں

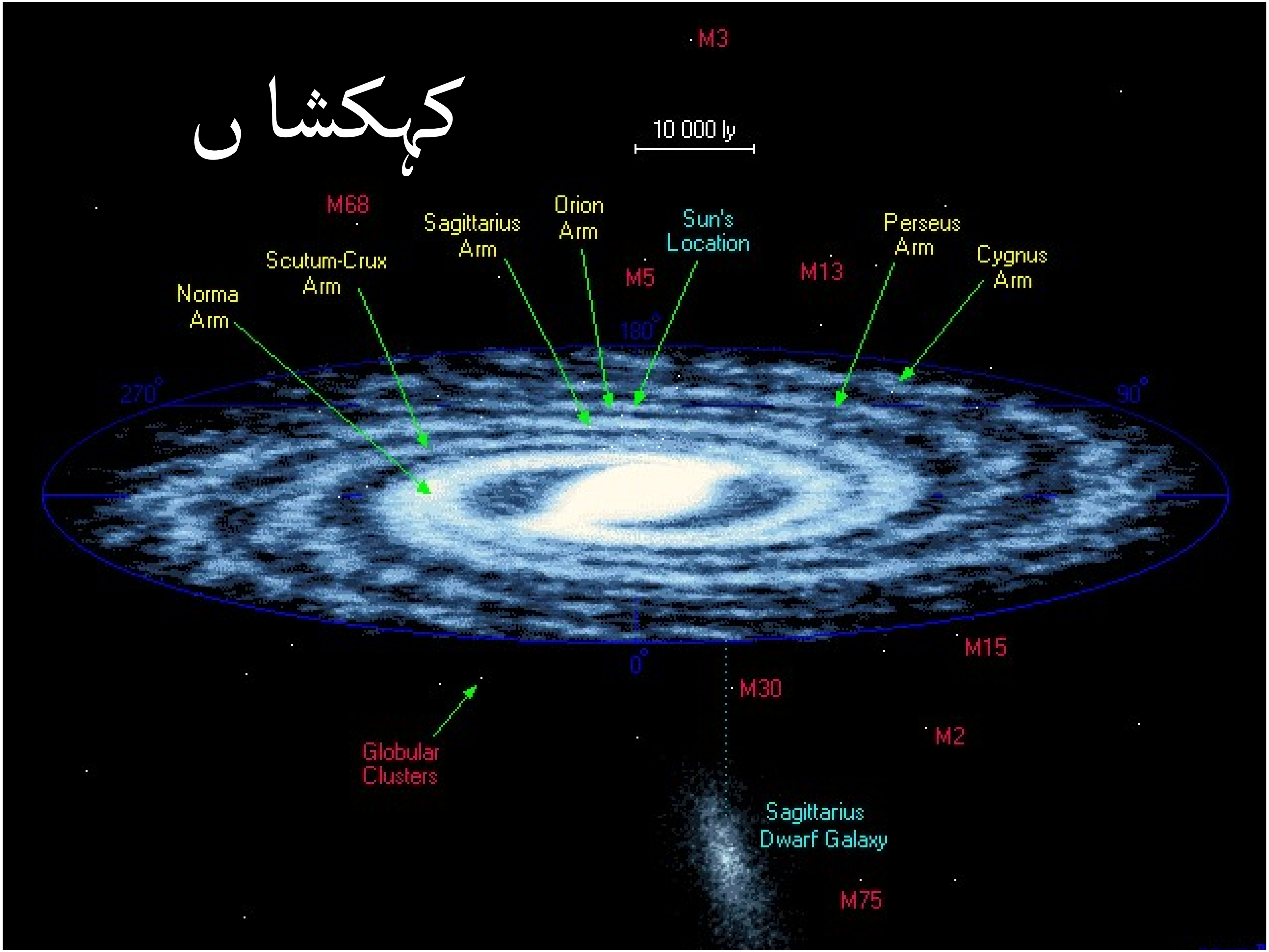
M3
10 000 ly
M68
Sagittarius Arm
Orion Arm
Sun's Location
Perseus Arm
Cygnus Arm
Scutum-Crux Arm
Norma Arm
M5
M13
180°
270°
90°
0°
M15
M30
M2
Globular Clusters
Sagittarius Dwarf Galaxy
M75

ہماری کائنات

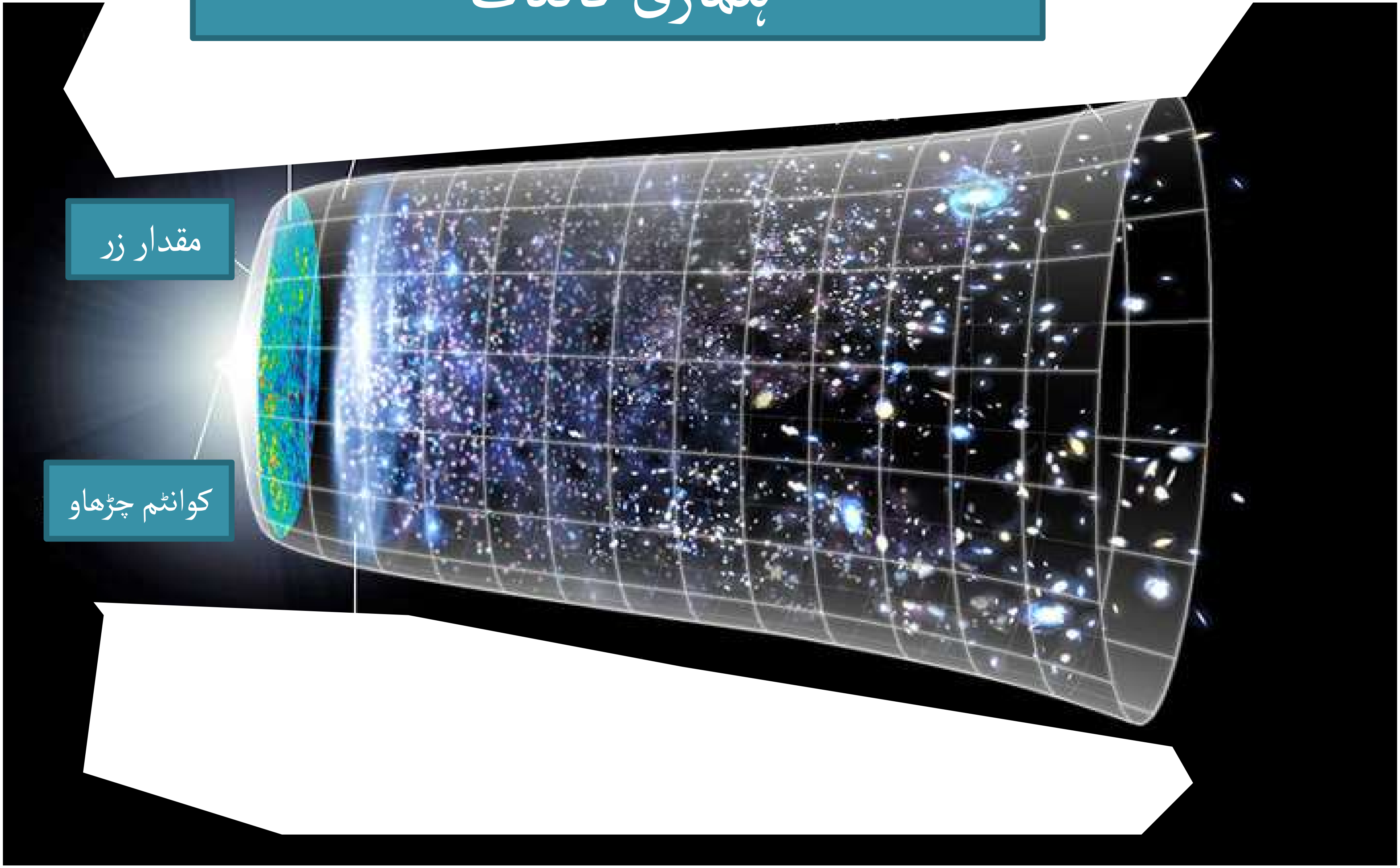

تخلیق کی بنیادی وجہ پیار ہے

ضرورت نہیں

حقیقی محبت رضاکارانہ

ہوتی ہے عائدکردہ نہیں

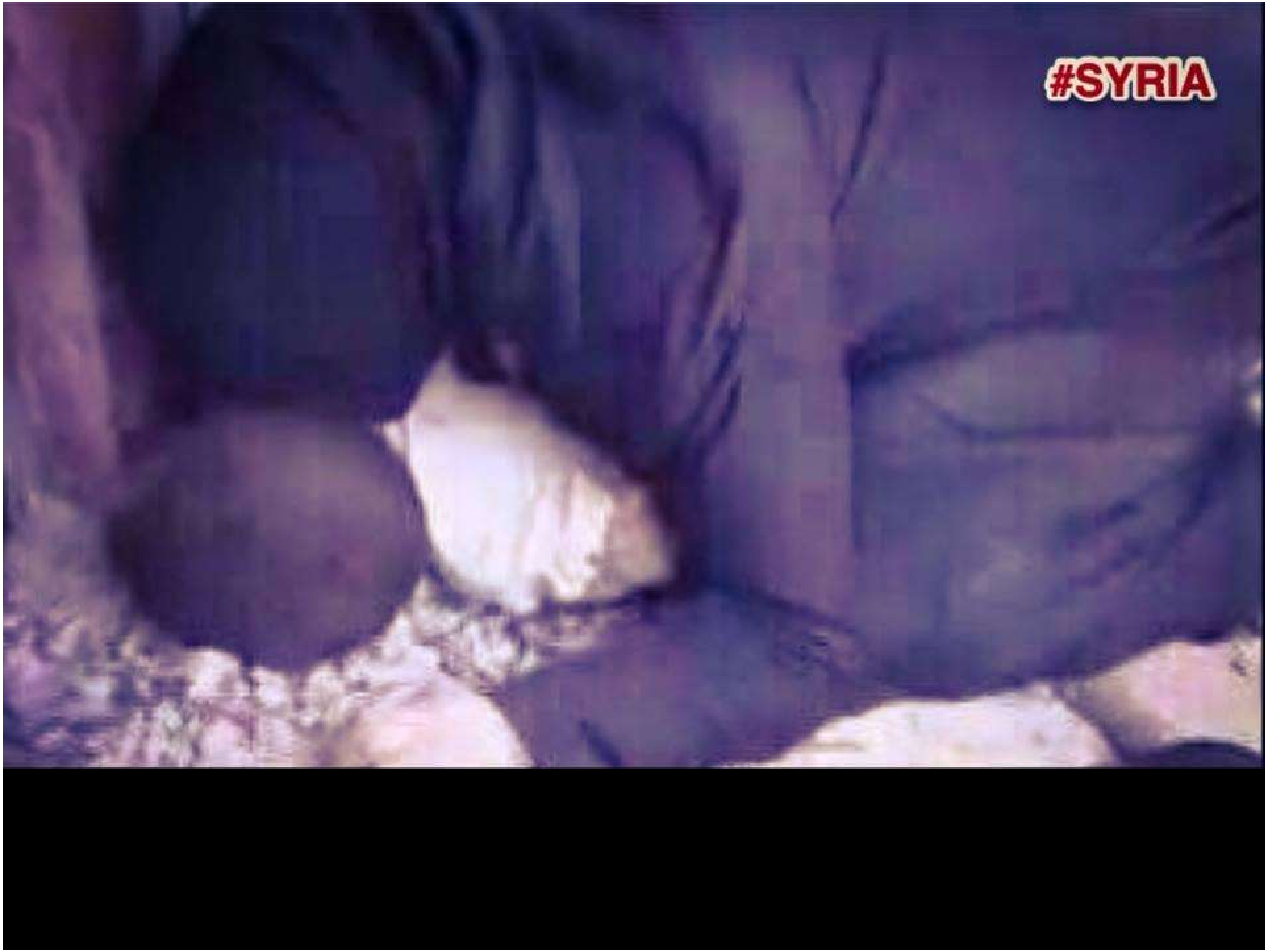
#SYRIA

عدم
ارواح
عدم
جب صرف اللہ تھا
عالم الارواح
Bridge of Siraat
ہماری مکمل کہانی

روحوں کی پہلی مجلس
اللہ جل جلالہ
ہم نے امانت کو آسمانوں
اور زمین پر پیش کیا
الآخر
اللہ
الفتاح
العلی
الرؤف
البصیر
الجبار
الہادی
القیوم
المتین
العفو
الاول
الواجد
الولی
پوری کائنات
انسان

آسمان

زمین

پہاڑیاں

روحوں کی پہلی مجلس
تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے
انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور
انسان نے اس کو اٹھا لیا۔ بے شک
وہ ظالم اور جاہل تھا
پوری کائنات
انسان

اس وجہ سے

کفر	ایمان
برے اعمال	اچھے اعمال
نافرمانی	اطاعت
مارنا	بچانا
جھوٹ	سچ
گناہ	نیکی
حرام	حلال
زنا	نکاح
شیطانی زندگی	سنت بھری زندگی

روحوں کا جہاں
امانت (اختیار) عدل اور انصاف
کے ساتھ استعمال کرنے کا عہد

روحوں کا جہاں
اللہ جل جلالہ
"کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟"
"کیوں نہیں اے اللہ تو ہی ہمارا رب ہے"
اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان
کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی ان
سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں
ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔ یہ اقرار اس لیے کرایا تھا کہ
قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی
عہدِ وفا

اپنی آزادی کو درست اور بہترین

طریقے سے کس طرح استعمال کریں

حضرت محمدصلی اللہ علیہ وسلم

کا ظہور اور آپ کی پیدائش

انبیاء کی مجلس میں عہدِ محمدیہ
یحیی
آدم
ألیسع
نوح
داود
قَاسمؐ
مَحمُودؐ
حَامدؐ
محمد ﷺ
أحمَدؐ
رَشِیدؐ
زکریا
یوسف
إسماعیل
لوط
صالح
موسی
إدریس
إبراهیم
شعیب
سلیمان
هود
ذو الکفل
عیسی
یعقوب
هارون
إسحق
أیوب
الیاس
یونس
اور جب خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے
پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور
ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی

انبیاء کی مجلس میں عہدِ محمدیہ
يحيى
آدم
أليسع
نوح
داود
قَاسمٌ
مَحمُودٌ
حَامدٌ
محمد ﷺ
رَشِيدٌ
اَحمَدٌ
يوسف
زكريا
إسماعيل
لوط
صالح
موسى
إدريس
إبراهيم
شعيب
سليمان
هود
ذو الكفل
عيسى
يعقوب
هارون
إسحق
أيوب
الياس
يونس
اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے
ضامن ٹھہرایا) انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (خدا نے) فرمایا کہ تم (اس عہد وپیمان کے)
گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں

کس طرحِ اپنی آزادی کو

استعمال نہ کیا جاۓ

عہدِ اتباع
دنیاوی رکاوٹیں اور خواہشات
اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

عہدِ اتباع
دنیاوی رکاوٹیں اور
خواہشات
اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا۔
تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟

عہدِ اتباع
دنیاوی رکاوٹیں اور
خواہشات
آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے ان
کے ہاتھ ہم سے بیان کردیں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے

عدم
ارواح
دنیا
?
عدم
جب صرف الله تها
عالم ارواح
موت تک کی مختصر زندگی
Bridge of Siraat
اب آپ یہاں ہیں
ہماری مکمل کہانی

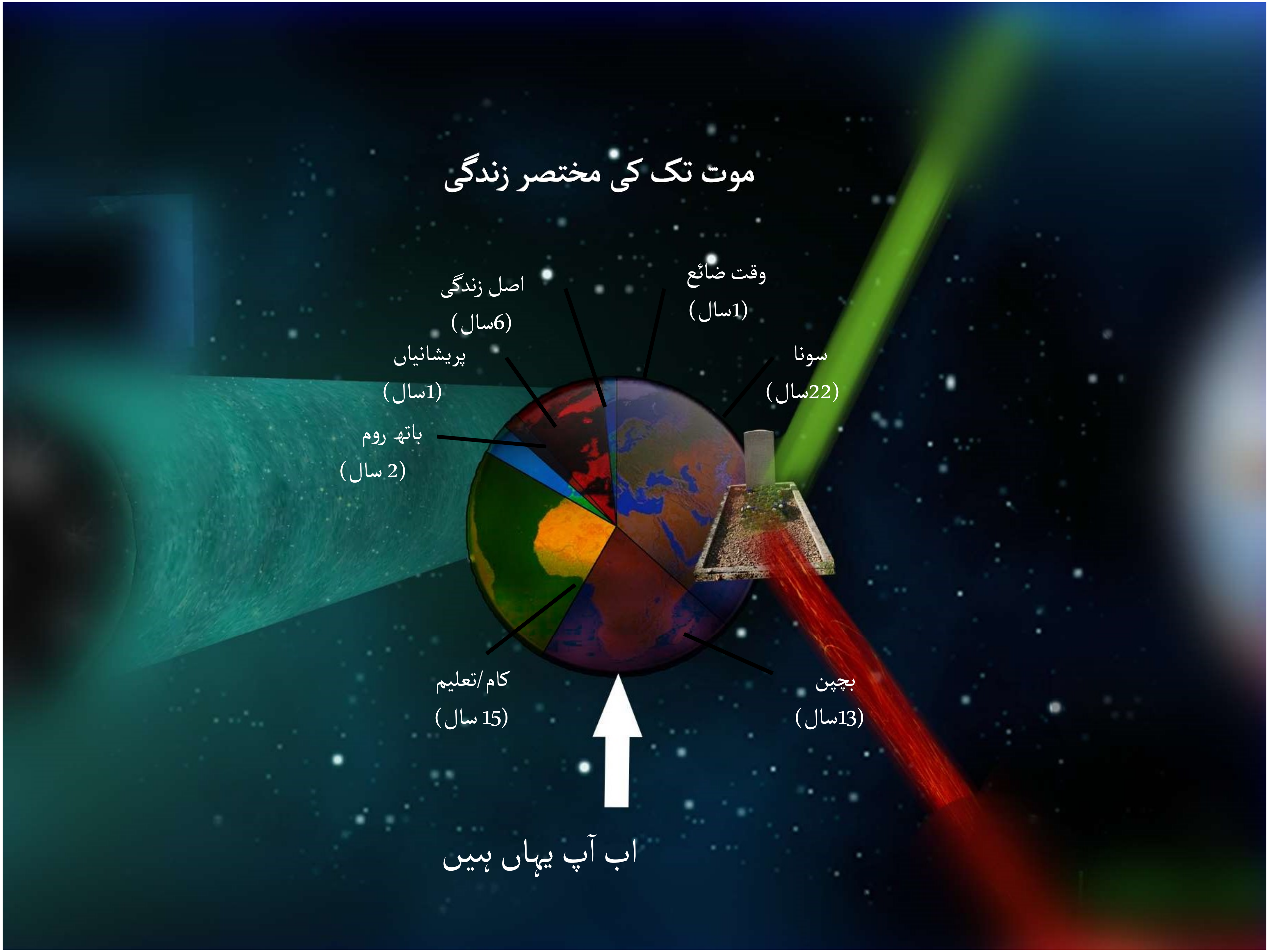
موت تک کی مختصر زندگی
اصل زندگی
(6سال)
وقت ضائع
(1سال)
پریشانیاں
(1سال)
سونا
(22سال)
باتھ روم
(2 سال)
کام/تعلیم
(15 سال)
بچپن
(13سال)
اب آپ یہاں ہیں

60 سالہ زندگی اصل

میں 6 سالہ زندگی ہے

عدم
ارواح
دنیا
برزخ
?
عدم
جب صرف اللہ تھا
مختصر زندگی
Bridge of Siraat
اب آپ یہاں ہیں
ہماری مکمل کہانی
برزخ کا نچلا حصہ

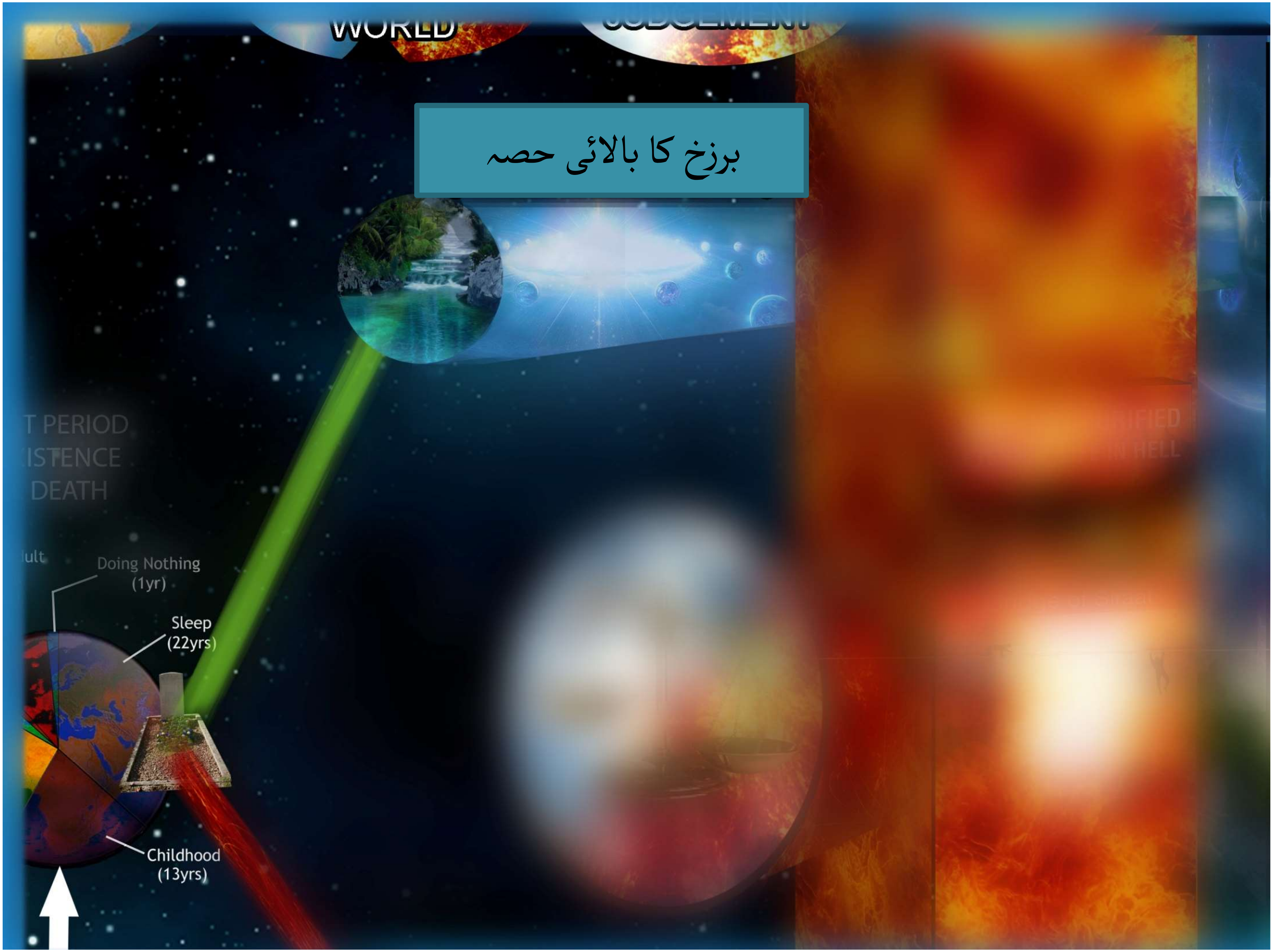
برزخ کا بالائی حصہ
WORLD
Doing Nothing
(1yr)
Sleep
(22yrs)
Childhood
(13yrs)

Doing Nothing
(1yr)
Sleep
(22yrs)
Childhood
(13yrs)
پل صراط
برزخ کا نچلا حصہ
NO SECOND CHANCE

عدم
ارواح
دنیا
برزخ
فیصلے کا دن
عدم
?
جب صرف اللہ تھا
عالم الارواح
Bridge of Siraat
اب آپ یہاں ہیں
ہماری مکمل کہانی
برزخ کا نچلا حصہ

پل صراط

INTERMEDIATE WORLD
DAY OF JUDGEMENT
جہن
م
PARADISE
Higher part of Barzakh (Intermediate world)
تزکیہ نہ ہوئی ارواح
پل صراط
Nothing (1yr)
Sleep (22yrs)
Childhood (13yrs)
ERE
Lower part of Barzakh

عدم
ارواح
دنیا
برزخ
فیصلے کا دن
جہنم
?
عدم
جب صرف اللہ تھا
مختصر زندگی
تزکیہ نہ ہوئی ارواح
Bridge of Siraat
اب آپ یہاں ہیں
ہماری مکمل کہانی
برزخ کا نچلا حصہ

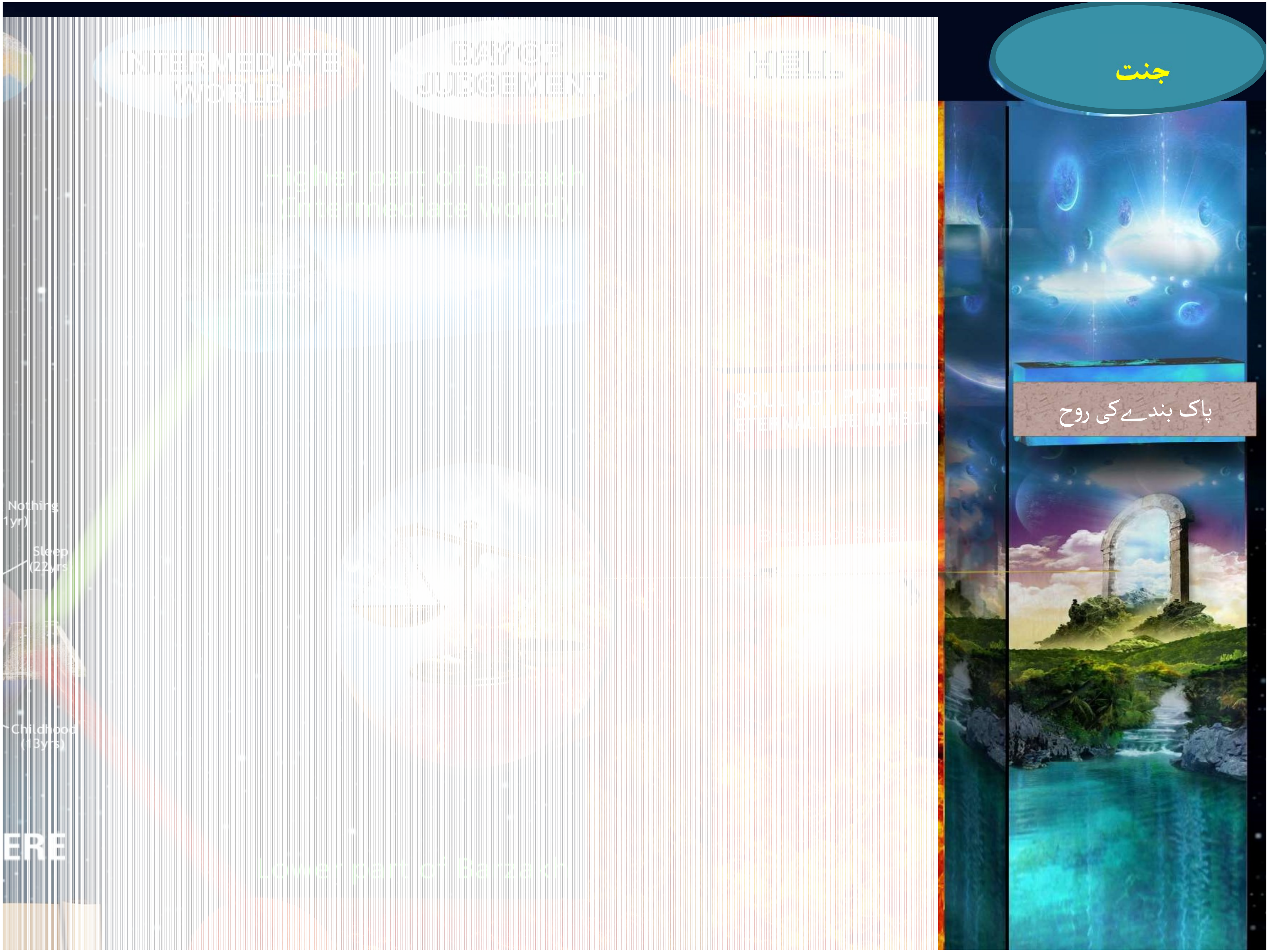
جنت
پاک بندے کی روح
INTERMEDIATE WORLD
DAY OF JUDGEMENT
HELL
Higher part of Barzakh (Intermediate world)
Nothing (1yr)
Sleep (22yrs)
Childhood (13yrs)
Lower part of Barzakh

عدم
ارواح
دنیا
برزخ
فیصلے کا دن
جہنم
جنت
?
عدم
جب صرف اللہ تھا
اب آپ یہاں ہیں
ہماری مکمل کہانی
برزخ کا نچلا حصہ
تزکیہ نہ ہوئی ارواح
Bridge of Siraat
پاک بندے
کی روح

اپنی تباہی اور اللہ کے غضب کا راستہ

1 غلط عقائد - بنیادی عقائد میں بڑی غلطی جو بندے کے ایمان کو شک میں ڈال دیں۔

2 جہالت - بنیادی اسلامی احکامات کے بارے میں لا علمی

3 گناہوں پر اصرار - گناہ پر گناہ کرنا اور اس پر شرمندہ نہ ہونا

4 بری خواہشات کی اتباع - ہر وقت ناجائز خواہشات کوزیادہ سے زیادہ پورا کرنا

اپنی تباہی اور اللہ کے غضب کا راستہ

روح
کریشن کی ڈھال

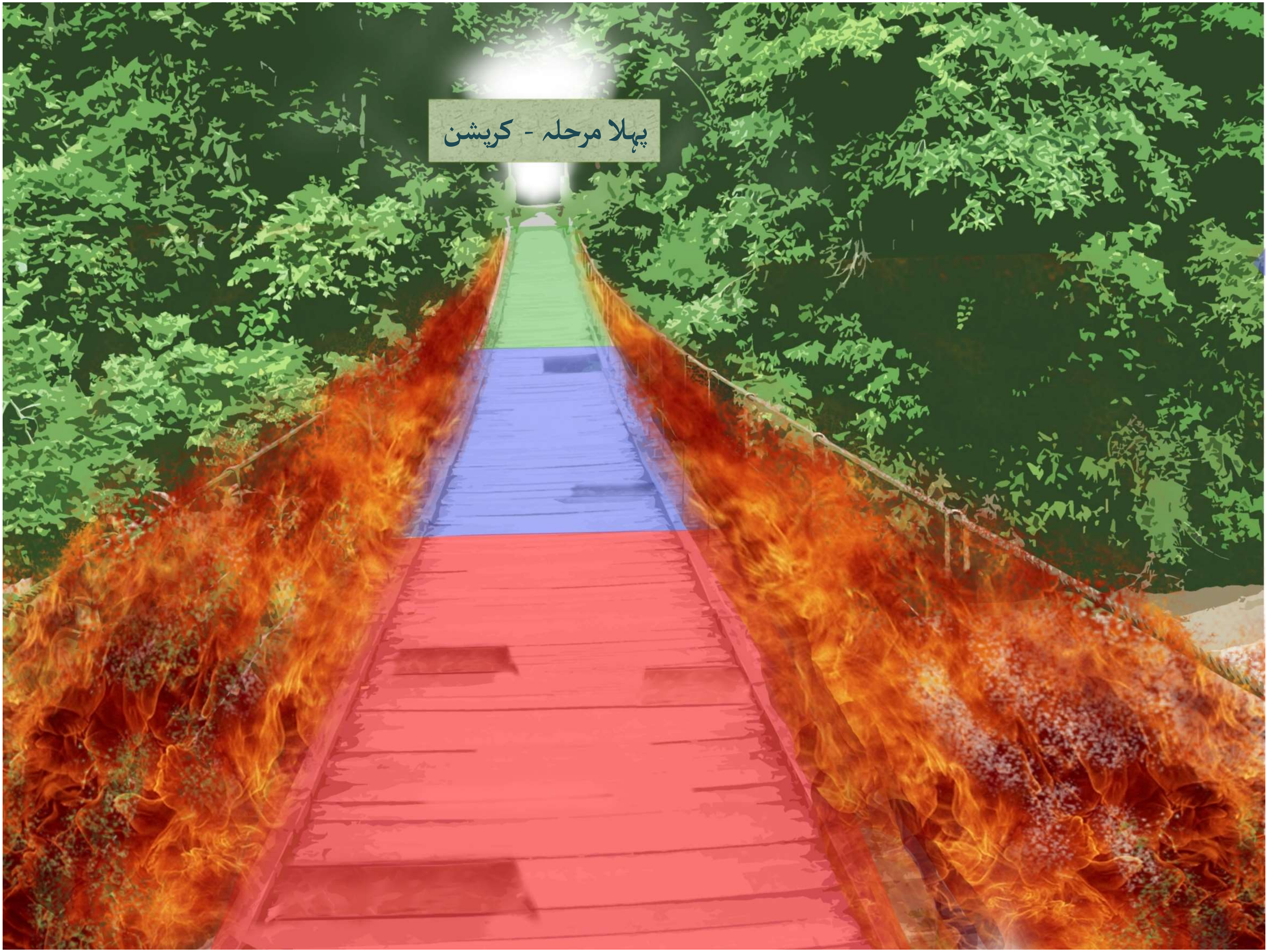
پہلا مرحلہ - کریشن

روح
دل
کریشن کی ڈھال

اخلاق رزیلہ

برائیاں

غصہ	طمع	حرص
بخل	حسد	دروغ
تکبر	خود پسندی	ریا
نفاق	حب جاہ	حقد
شہوت	ہب دنیا	کفر
لمبی امیدیں		اجب

نفس ا مّا رہ

یہ اس دل کی حا لت ہے جس پراسکے گناہوں کی وجہ سے بری صفات نے قبضہ کر لیا ہے ان
میں سے ایک بری صفت دوسری بری صفات کے پیدا ہونے کا ذریعہ بنتی ہے ۔

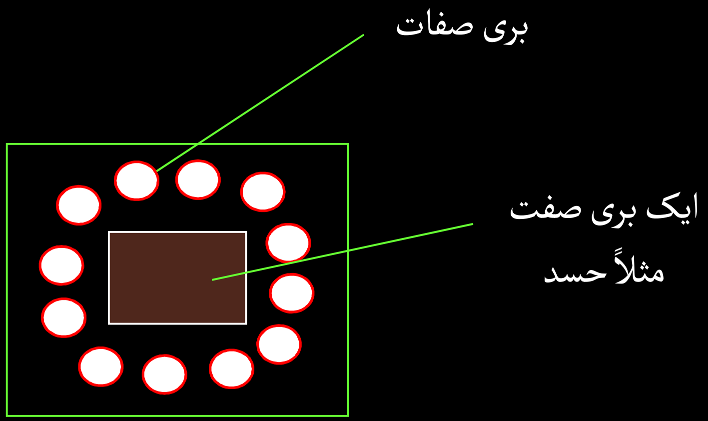

یہ ایک بری صفت کی مثا ل ہے جب وہ دل میں قا ئم
ہو جا ئے تو بہت سی اور بری صفتوں کاذریعہ بنتی ہے ۔

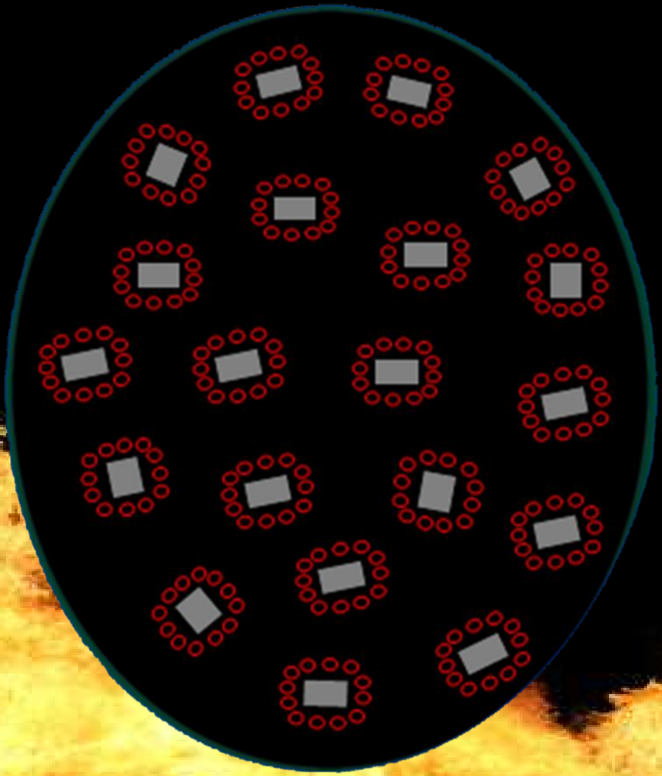

روحانی صفات (اخلاص)

تاریخ شروع	کوشش	دن																													
		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
	۱																														
	۲																														
	۳																														
	۴																														
	۵																														
	۶																														
	۷																														
	۸																														
	۹																														
	۱۰																														
	۱۱																														
	۱۲																														
	۱۳																														

پہلا درجہ: تمام بڑے نیک کام مثلاً روزانہ پانچ نمازیں، ذکر بندے کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اور آخرت میں نجات اور اجر حاصل کرنے کے لیے کرنے چاہئیں۔

دوسرا درجہ: تمام نیک اعمال صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کرنے چاہئیں۔ بندے کو اپنے احساسات کی پیروی نہیں کرنی چاہیئے۔ مثال کے طور پر بعض اوقات آپ کا اعمال کرنے کو دل چاہتا ہے مگر کبھی کبھی آپکا رجحان اسطرف سے ہٹ جاتا ہے۔ دونوں باتیں ہی غلط ہیں کیونکہ ہم اپنے احوال اور احساسات کے غلام نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں۔ اس لئے بندے کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے سب اعمال کرنے چاہئیں خواہ دل چاہے یا نہ چاہے۔

تیسرا درجہ: جب آپ اپنے نیک اعمال کریں تو اللہ تعالیٰ کی رضا کو پہلی ترجیح دیں ور جنت کی تمنا اس لئے کریں کہ اس میں رب تعالیٰ کا دیدار اور رضا حاصل ہوگی۔

چوتھا درجہ: جب اپنے اعمال کریں ان کو صرف اللہ تعالیٰ کے لیے کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کا مالک ہے۔ اونچے روحانی درجات، مکاشفات اور کرامات حاصل کرنے کے لیے بھی اعمال نہ کریں کیونکہ یہ چیزیں اور احوال اللہ تعالیٰ تک پہنچنے میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ اعمال صرف اور صرف خالص اللہ تعالیٰ کے لیے کریں کیونکہ وہ ذات ایسی ہے کہ صرف وہی اسکی حقدار ہے۔

پانچواں درجہ: اللہ تعالیٰ کی عبادت خالص طور پر اللہ تعالیٰ کے لیے ہی کرنا کیونکہ جنت یا جہنم اور اس کے درجات کا فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہے اور وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔

چھٹا درجہ: اللہ تعالیٰ کی عبادت بغیر کسی شرط کے کرنا اور کسی غرض اور ضرورت کے ساتھ اسکو مشروط نہ کرنا۔ امیری ہو یا غریبی، صحت ہو یا بیماری، عزت یا ذلت، تنگی یا آسانی، سکون یا بے سکونی غرض یہ کہ ان چیزوں کے ہونے یا نہ ہونے کے ساتھ عبادت کو متعلق نہ کرنا۔

ساتواں درجہ: اس بات پر یقین رکھنا کہ میں ابھی تک اخلاص حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور موت تک اس کیلئے کوشش اور مجاہدہ کرتا رہوں گا۔ اسطرح یہ خیال نہ کرنا کہ میں نے اخلاص حاصل کرلیا ہے۔ کیونکہ اخلاص کا مقام درحقیقت ایک اعلیٰ مقام ہے۔ اس لئے جو بندہ یہ سمجھے گا کہ میں نے کامل طور پر اخلاص کا مقام حاصل کرلیا ہے تو اس میں بھی خود پسندی اور تکبر پیدا ہوسکتا ہے مگر جب یہ سمجھے گا کہ میں اسکو حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں تو اس سے اس خیال کی جڑ کٹ جائے گی۔

روحانی صفات (عاجزی)

تاریخ شروع	کوشش	دن																													
		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
	۱																														
	۲																														
	۳																														
	۴																														
	۵																														
	۶																														
	۷																														
	۸																														

پہلا درجہ: یہ سوچنا اور یقین رکھنا کہ دوسرے مسلمان آپ سے بہتر ہیں اور انہیں اپنے سے کمتر یا نیچا نہ سمجھنا

دوسرا درجہ: اگر دنیاوی معاملات کی وجہ سے کسی سے نفرت یا بغض پیدا ہو گیا ہو تو اسے دور کر دینا خاص طور پر اپنے خاندان کے افراد اور قریبی دوستوں سے ۔

تیسرا درجہ: اگر کوئی بھی نیک کام کریں تو ردعمل کے طور پر اسکی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنی چاہیئے ۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور شفقت کی وجہ سے ہوا کہ بندہ یہ نیک کام کرنے کے قابل بنا اور مزید عاجزی کا اظہار کرنا چاہیئے کہ تمام اچھے اور برے اعمال کا علم اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ہمارے آقا رسول اللہ ﷺ کے ذریعے دیا ۔ اللہ نے ہی یہ جگہ، وقت، عقل، جسم اور دماغ دیا جن کے ذریعے بندہ یہ اچھے اعمال کر رہا ہے ۔ تو اچھے اعمال کے ردعمل میں بندے میں خود پسندی، تکبر اور اپنی بڑائی کا احساس پیدا نہیں ہونا چاہیئے ۔ بلکہ بندے کو مخلوق کی جانب عاجزی کا اظہار کر کے مزید عاجزی اور انکساری پیدا کرنی چاہیئے ۔

چوتھا درجہ: اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ اور دوسرے مسلمانوں کے ساتھ عملی طور پر عاجزی اور انکساری کا اظہار کرنا چاہیئے ۔ اس درجے میں عملی طور پر انکساری کا اظہار کرنا سکھایا جائے گا ۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی کا اظہار اس طرح کرے کہ اس کے حکم کے سامنے اپنے نفس کی خواہش کو ترک کر دے ۔ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کے طریقہ زندگی کے مقابلہ میں دوسرے طریقے اور رسم و رواج چھوڑ دے ۔ مسلمانوں سے اپنے حقوق کا سختی سے مطالبہ نہ کرے ان کے حقوق بغیر مطالبہ کے ادا کرے اور کسی پر اپنا ذاتی بوجھ نہ ڈالے

پانچواں درجہ: اب خدمت کرنی ہے ۔ جب بھی آپ کہیں دوسرے بھائیوں کے ساتھ یا کسی مجلس میں بیٹھے ہیں تو آپ کو انکی خدمت کرنی چاہیئے کسی بھی طریقے سے مثلاً دروازہ کھولنا، کھانا بنانا، یا چائے بنانا اپنی خوشی کے ساتھ اور اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ۔

چھٹا درجہ: جب اپنے سے بڑے، چھوٹے یا درمیانی عمر کے مرد یا عورت کو ملے تو دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا کرے ۔ مثال کے طور پر اگر کسی مسلمان نوجوان کو دیکھے تو اس کے لیے دعا کرے کہ یہ ایک نیک مسلمان بنے اور اسکی شادی کسی نیک مسلمان عورت سے ہو ۔ یا اگر کسی بوڑھی غیر مسلم عورت کو دیکھے تو اس کے لیے دعا کرے کہ یہ مسلمان ہو جائے اور اسکا خاتمہ ایمان پر ہو ۔

ساتواں درجہ: یہ یقین رکھنا کہ تمام اچھائی اور ہر طرح کی نعمت میری طرف سے نہیں ہے نہ ہی میں اسکو پیدا کرنے والا ہوں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحفہ ہے جسکا میں مستحق بھی نہیں ۔ جیسا کہ ٹی وی سکرین پر یا شیشے میں جو عکس بنتا ہے وہ شیشے نے پیدا نہیں کیا نہ ہی وہ شیشہ کہہ سکتا ہے کہ یہ میری ملکیت ہے ۔

آٹھواں درجہ: یہ یقین رکھنا کہ میں اپنی پوری قابلیت اور صلاحیت کے مطابق اللہ تعالیٰ کی یا اس کے دین کی خدمت نہیں کر رہا ۔

نواں درجہ: یہ یقین رکھنا کہ میں اللہ تعالیٰ کی اسطرح کبھی عبادت نہیں کر سکتا جسکا وہ حقدار ہے اور میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کبھی اسطرح ادا نہیں کر سکتا جس طرح کے انکے پورا کرنے کا حق ہے ۔

دسواں درجہ: یہ یقین رکھنا کہ میں ابھی تک عاجزی حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور موت تک کوشش اور مجاہدہ کرتا رہوں گا ۔ اس لیے یہ خیال نہ کرنا کہ میں نے عاجزی اور انکساری حاصل کر لی ہے کیونکہ عاجزی اور انکساری کا مقام درحقیقت ایک اعلیٰ مقام ہے ۔ اس لئے جو بندہ یہ سمجھے گا کہ میں نے کامل طور پر عاجزی کا مقام حاصل کر لیا ہے تو اس میں بھی خود پسندی اور تکبر پیدا ہو سکتا ہے مگر جب یہ سمجھے گا کہ میں اسکو حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں تو اس سے اس خیال کی جڑ کٹ جائے گی ۔

پہلا مرحلہ - کرپشن
دوسرا مرحلہ - دل
نفاق
تکبر
عصیان
ناشکری

دماغ
دل
روح
کریشن کی ڈھال

گناہوں کی طرف لیجانے والا راستہ

گناہ کی طرف لے جانے والا رستہ

بندہ آہستہ آہستہ گناہ کرنے کے بارے میں سوچنا شروع کر دیتا ہے جسکی وجہ سے یہ گناہ کی چنگاری بڑھنا شروع ہو جاتی ہے اور شعلوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے ۔

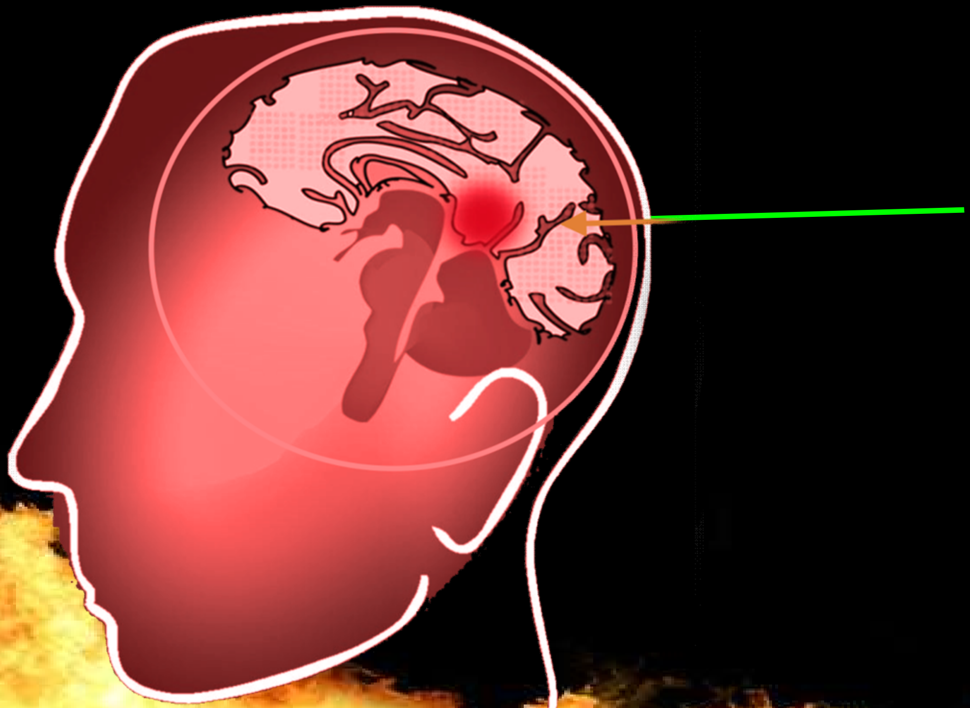

گناہوں کی طرف لیجانے والا راستہ

- جب کوئی برے خیالات کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اسکا ذہن اس جانب جھکائو رکھنا شروع کردیتا ہے

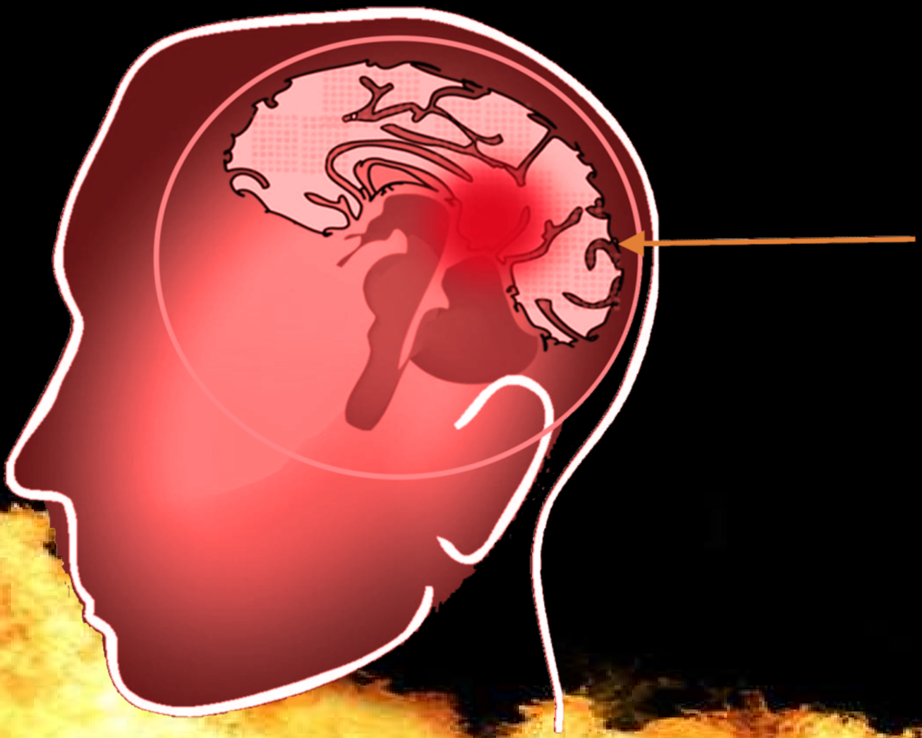

جب کوئی شخص برے خیالات کو سوچتا ہے تو وہ ذہن میں نشوونما پاتے ہیں

گناہ کی طرف لے جانے والا رستہ

گناہ کی سوچ مزید بڑھتی ہے اور آہستہ آہستہ پورے دماغ کا احاطہ کرنا شروع کر دیتی ہے ۔ جسکی وجہ سے بندے میں گناہ کرنے کی خواہش بھی بڑھتی رہتی ہے ۔

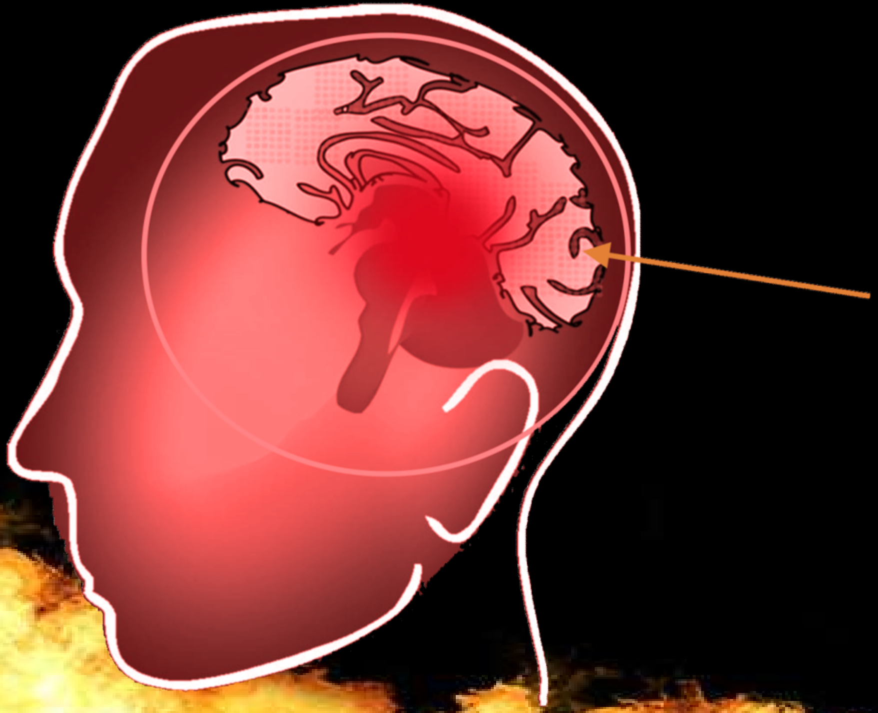

مسلسل بڑھتی ہوئی گناہ
کرنے کی سوچ

گناہ کی طرف لے جانے والا راستہ

گناہ کی سوچ پورے دماغ کا احاطہ کر لیتی ہے اور اب وہ شیطانی وسوسہ گنا ہ کرنے کے ارادے میں تبدیل ہو جاتا ہےاور دماغ جسم کو گناہ کر گزرنے کا حکم دیتاہے۔

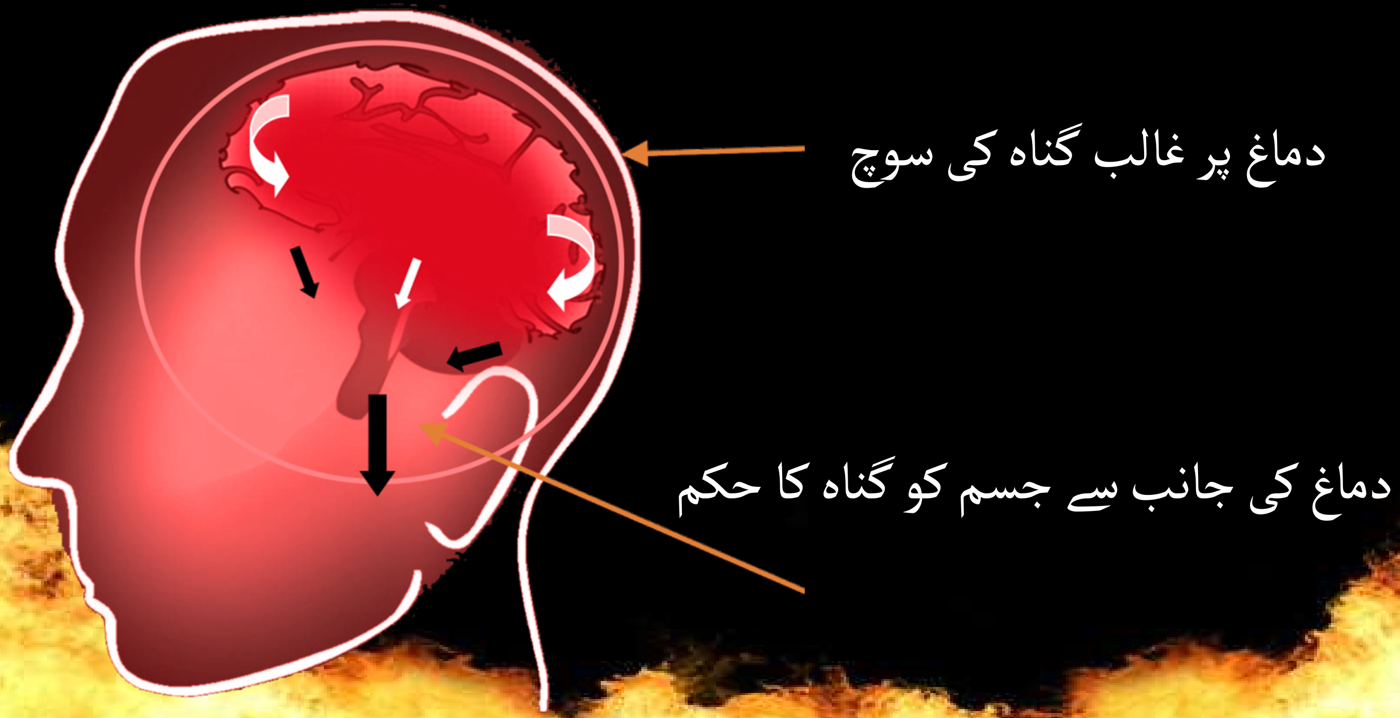

گناہ کی طرف لے جانے والا رستہ

انسان گناہ کا کام گزرتا ہے جو کہ اس کے دل ، روح اور دماغ کو زنگ آلود کر دیتا ہے ۔

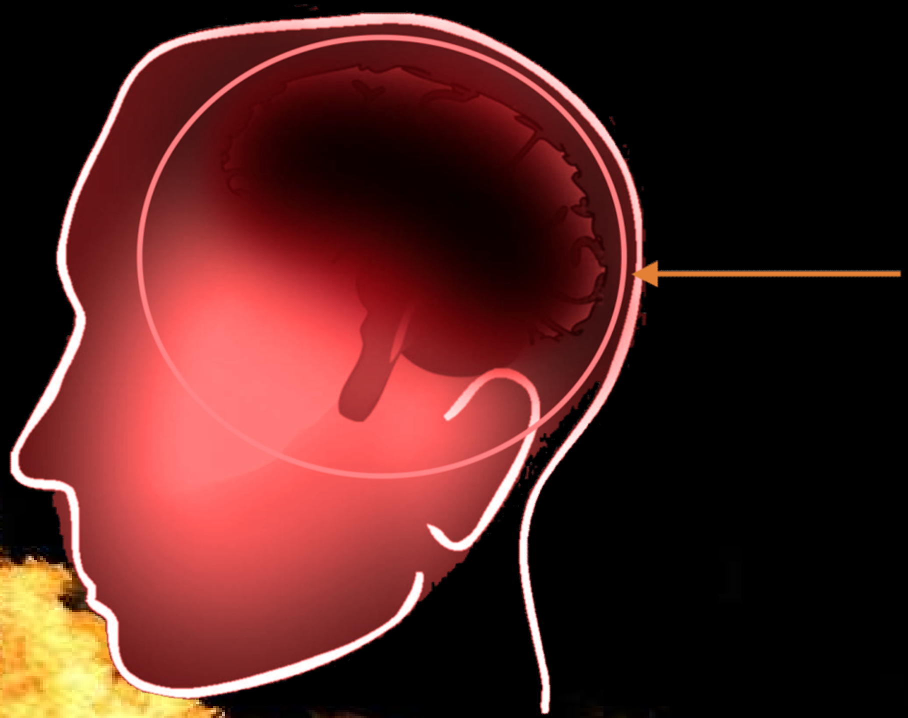

دماغ پر گناہ کا اثر

خیال اور سوچ کی پاکی (تزکیہ خواطر)

تاریخ شروع	کوشش	دن																													
		1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30
	1	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗																					
	2	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗												
	3	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
	4																														
	5																														
	6																														
	7																														
	8																														
	9																														
	10																														
	11																														
	12																														

مثال

پہلا درجہ	دوسرا درجہ	تیسرا درجہ	چوتھا درجہ	پانچواں درجہ	چھٹا درجہ	ساتواں درجہ	آٹھواں درجہ	نواں درجہ	دسواں درجہ
گناہ کی سوچ سے بچنا یعنی نہ خود سوچ کو لانا اور نہ چلانا اور نہ ہٹانے کے لیے اس سوچ میں مشغول ہونا۔	دنیاوی امور اور مشاغل کے ذریعے اللہ سے تعلق پیدا کرنے کا طریقہ۔	اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ جائز کام کرنے سے پہلے اجازت طلب کرنا۔	دل میں اللہ تعالیٰ کی یاد کے ساتھ زبان سے مختلف کاموں کے سب چالیس مسنون دعائیں یاد کرنا۔	کوشش کرنا کہ ہر وقت اس دھیان میں رہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہیں اور مجھے دیکھ رہے ہیں اور میری ہر بات سن رہے ہیں۔	اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور روزمرہ کے واقعات سے سبق حاصل کرنا۔	مثبت اور اچھی سوچ۔	منفی اور گھٹیا سوچ سے بچنا۔	ظاہر اور باطن سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تعلق پیدا کرنا۔	ظاہر اور باطن سے اللہ تعالیٰ کی ذات سے گہرا اور مضبوط تعلق پیدا کرنا۔

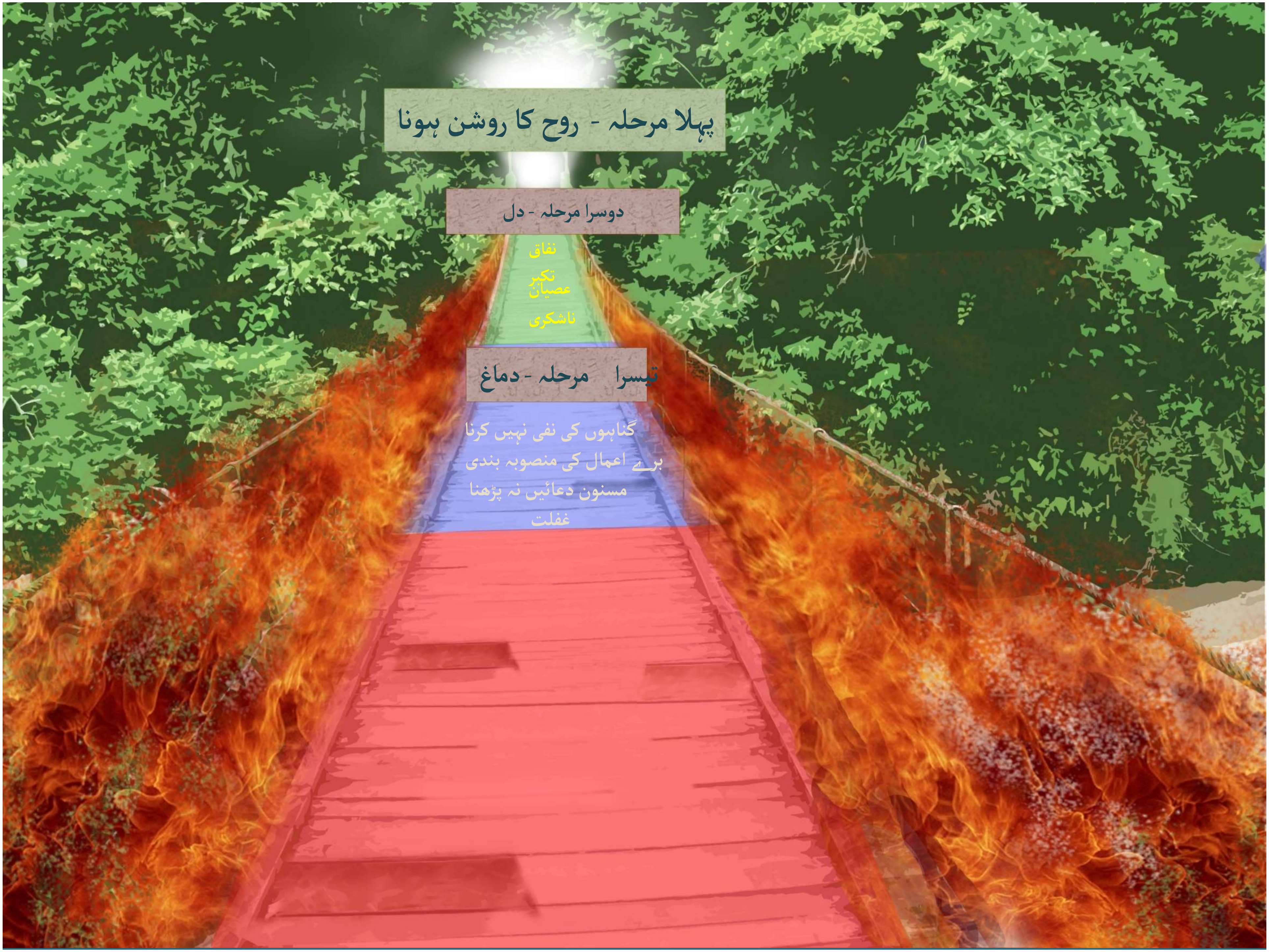

پہلا مرحلہ - روح کا روشن ہونا
دوسرا مرحلہ - دل
نفاق
تکبر
عصیان
ناشکری
تیسرا مرحلہ - دماغ
گناہوں کی نفی نہیں کرنا
برے اعمال کی منصوبہ بندی
مسنون دعائیں نہ پڑھنا
غفلت

روح
دل
دماغ
جسم
کریشن کی ڈھال

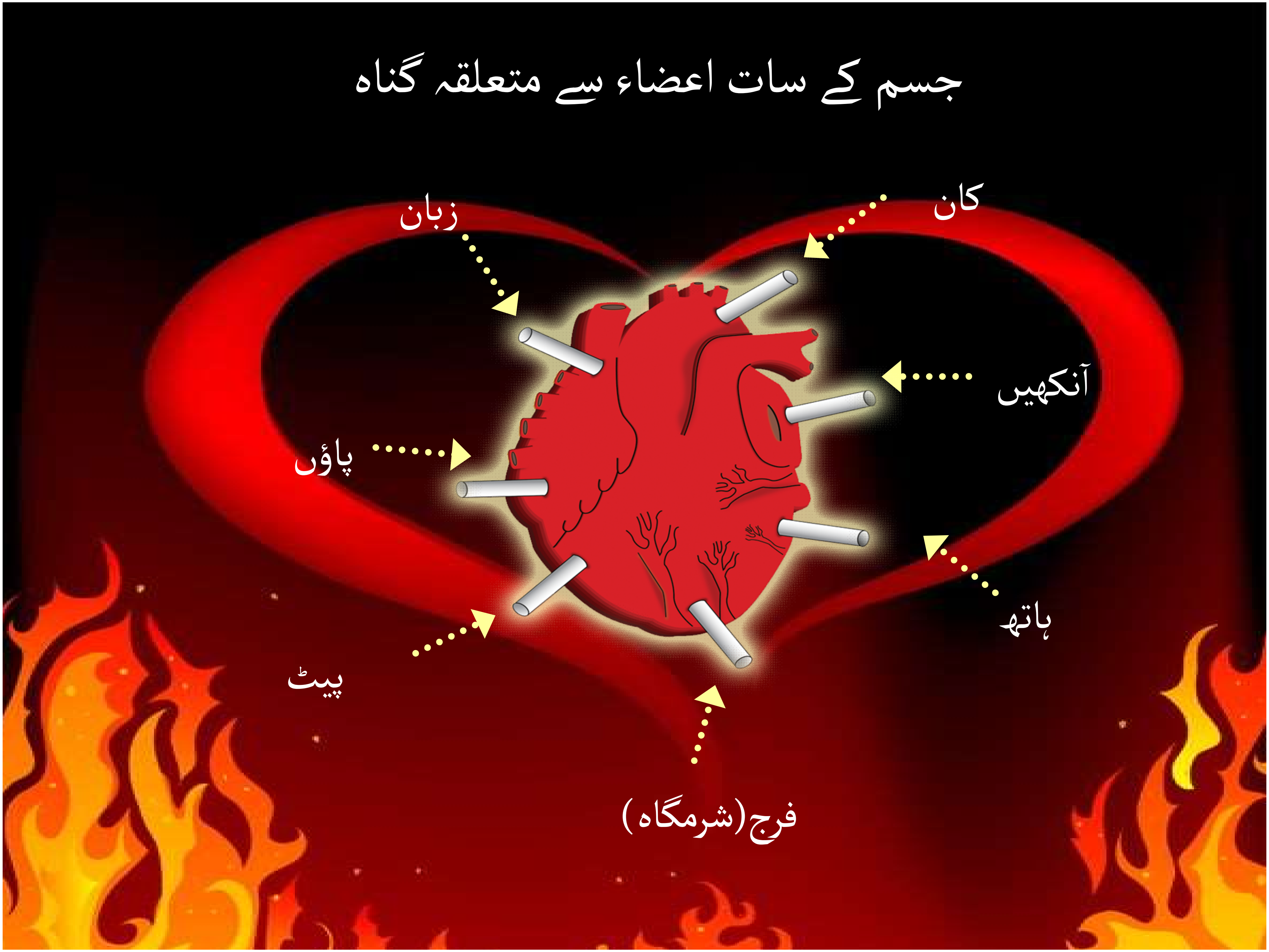
جسم کے سات اعضاء سے متعلقہ گناہ
زبان
کان
آنکھیں
پاؤں
ہاتھ
پیٹ
فرج (شرمگاہ)

گناہ کے دل پر اثرات

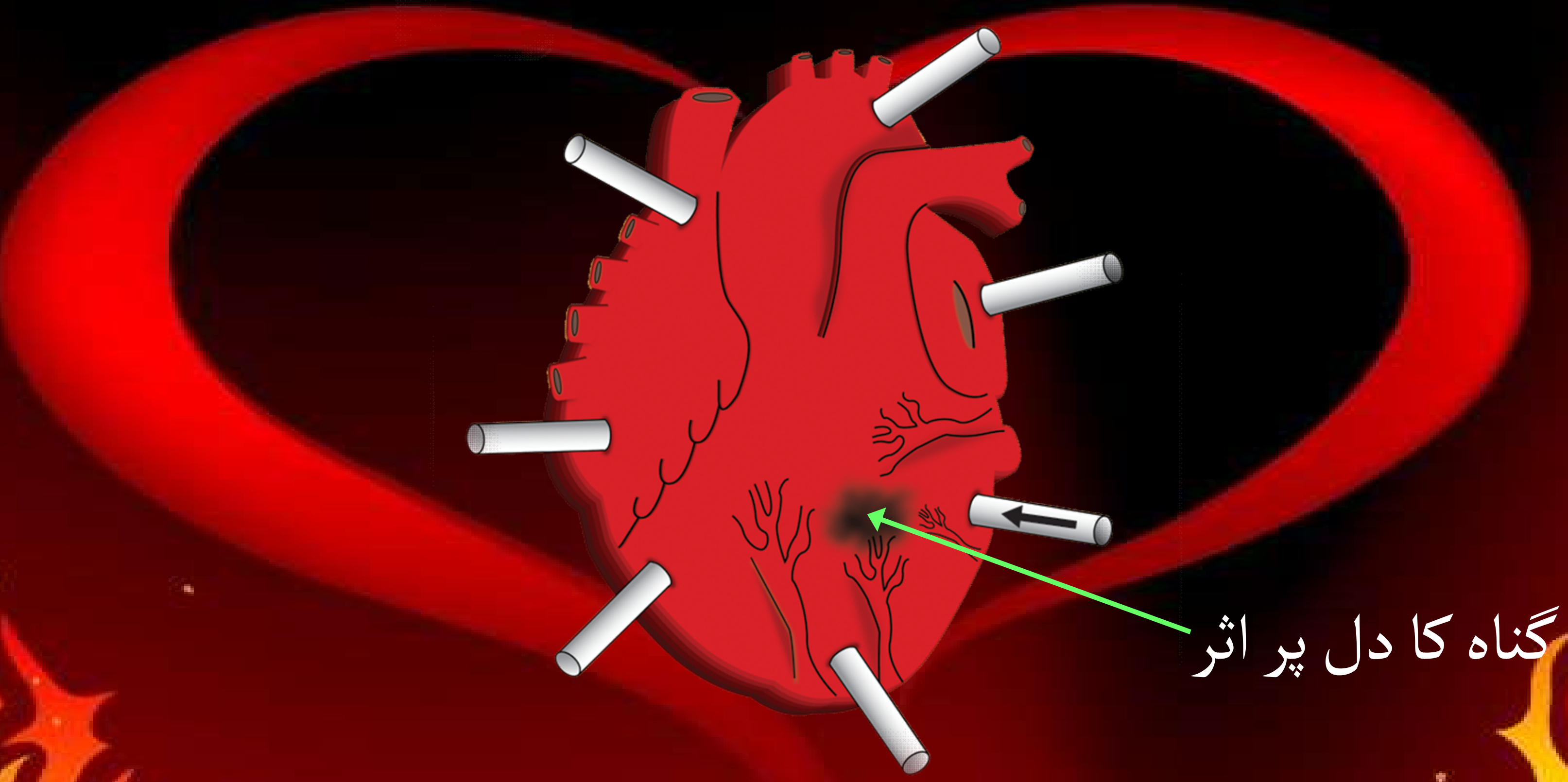

جب بندہ کسی بھی اعضاء سے گنا ہ کرتا ہے تو دل پر ایک سیا ہ دھبہ لگ جا تا ہے ۔اگر انسان توبہ نہ کرے تو آہستہ آہستہ سارا دل سیا ہ ہو جا تا ہے اور انسان حق وبا طل اور نیکی و بدی کی تمیز کھو بیٹھتا ہے ۔

مسلسل گناہ کرنے سے دل کا سیاہ اور زنگ آلود
ہو جانا
گناہ گار انسان کا زنگ
آلوددل
گناہ کی گندگی اور ظلمت
دل میں داخل ہو رہی
ہے -

نیک کام مثلاً نماز اور تلاوت وغیرہ سے دل کے کچھ حصے کا
عارضی طور پر نورانی ہونا
نماز اور ذکر وغیرہ سے دل
میں عارضی طور پر نور کا
داخل ہونا۔

زبان کا تقوٰی

زبان کے متعلقہ تمام گناہوں سے مسلسل تیس (30) دن پرہیز کریں اگر اس دوران اصول وضوابط کی خلاف ورزی ہو جائے تو سچی توبہ کریں اور دوبارہ پہلے دن سے ابتداء کریں۔

اللہ عزوجل ہم سب کو ہر قسم کے گناہوں سے محفوظ فرمائے اور مقام توبہ پر فائز فرمائے۔ آمین

کوشش	تاریخ شروع	دنوں کی تعداد																													
		1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30
1		✓	✓	✓✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓																					
2		✓	✓	✓	✓	✗																									
3																															
4																															
5																															
6																															
7																															
8																															
9																															
10																															
11																															
12																															
13																															
14																															
15																															
16																															

زبان کے متعلقہ گناہ

1۔ غیبت کرنا
2۔ چغلی کرنا
3۔ فضول گفتگو اور فحش کلامی کرنا
4۔ دوسروں کے راز ظاہر کرنا
5۔ نامحرم سے ضرورت کے بغیر گفتگو کرنا
6۔ زیادہ ہنسنا
7۔ جھوٹا وعدہ کرنا
8۔ دوسروں کے عیب بیان کرنا
9۔ جھوٹ بولنا
10۔ گالی دینا
11۔ گانا بجانا
12۔ لعنت ملامت کرنا
13۔ جھگڑا کرنا
14۔ خوشامد کرنا
15۔ مذاق اڑانا

جسم کے ایک اعضاء کی گناہوں سے مسلسل حفاظت کرنے کے اثرات

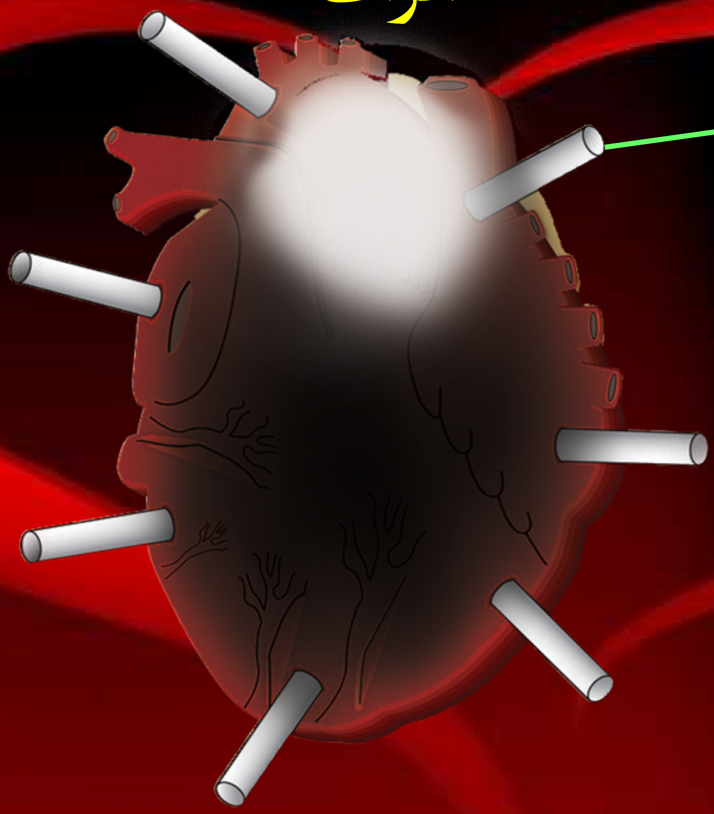

جسم کے اس اعضاء سے
داخل ہونے والی ظلمت سے
مسلسل حفاظت کی وجہ
سے اب نور دل میں قائم
رہتا ہے -

جسم کے ساتوں اعضاء کے گناہوں سے پاک دل کی حالت

ایک ایک کر کے جسم کے تمام
اعضاء کی گناہوں سے مسلسل
حفاظت کی وجہ سے اب دل میں
کوئی گندگی داخل نہیں ہوتی اور
دل میں روشنی اور نور قائم رہتا
ہے ۔ اب نماز ، ذکر اور تلاوت وغیرہ
کی برکات بھی دل پر اثرانداز ہونا
شروع ہو جاتی ہیں ۔

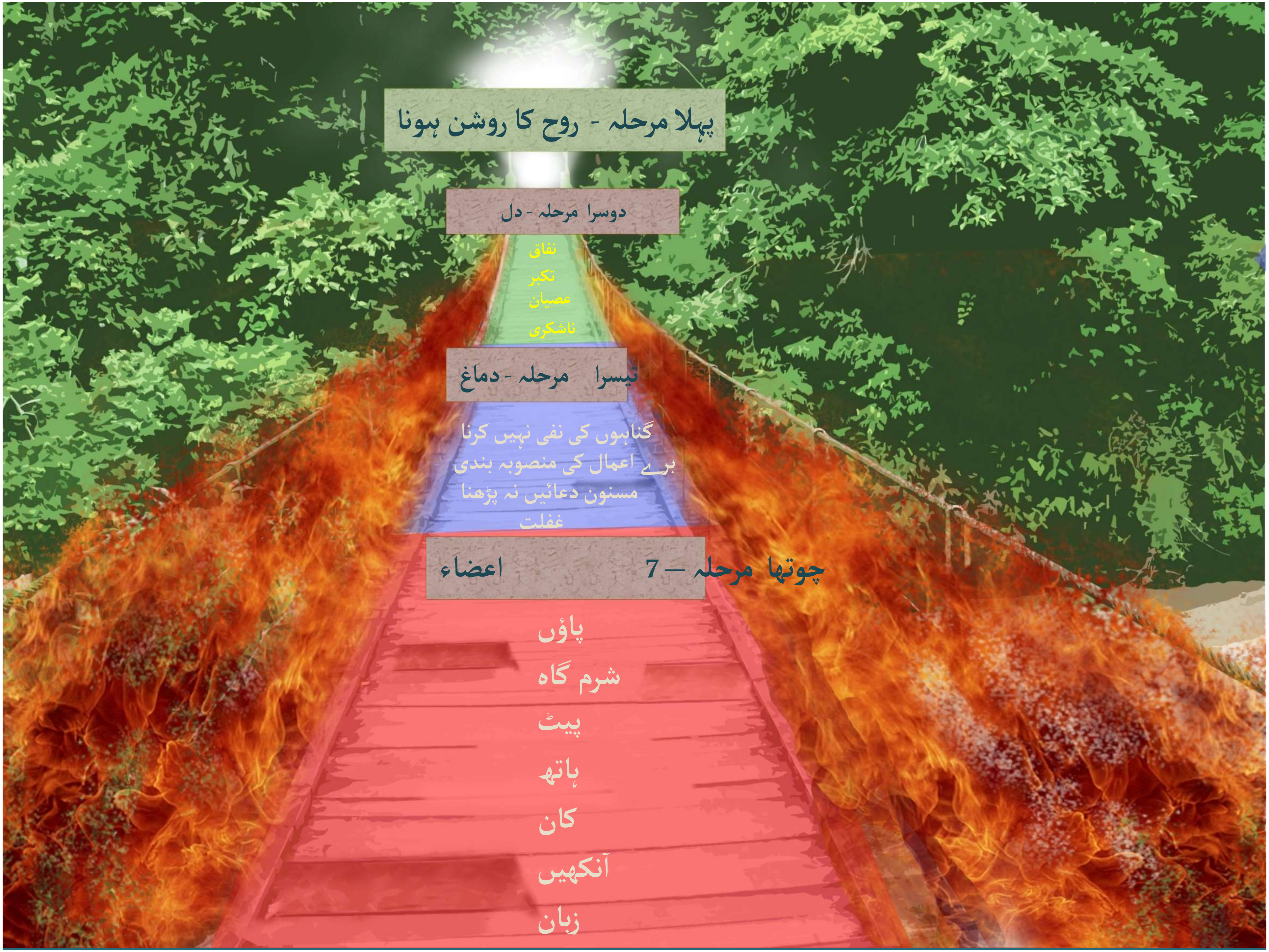
پہلا مرحلہ - روح کا روشن ہونا
دوسرا مرحلہ - دل
نفاق
تکبر
عصیان
ناشکری
تیسرا مرحلہ - دماغ
گناہوں کی نفی نہیں کرنا
برے اعمال کی منصوبہ بندی
مسنون دعائیں نہ پڑھنا
غفلت
چوتھا مرحلہ – 7 اعضاء
پاؤں
شرم گاہ
پیٹ
ہاتھ
کان
آنکھیں
زبان

اپنی تباہی اور اللہ کے غضب کا راستہ

ترجیح دینا
نفس کو اللہ کے اوپر
شیطان کو نبی کے اوپر
انا اور اللہ سے غفلت
نفس کو مخلوق پر ظلم کر کے
چار برائیوں کا گھیر

اپنی تباہی اور اللہ کے غضب کا راستہ

اللہ کی لعنت اور
غضب
تکبر اور نفاق

اپنی تباہی اور اللہ کے غضب کا راستہ

سب سے بڑا مقصد
نفس کی خوشی
اور اللہ کا غضب

اپنی تباہی اور اللہ کے غضب کا راستہ

دوسروں کو برائی کی
طرف دعوت دینا